إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

ترجمہ: یقیناً دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ (آل عمران ۳:۱۹)

دین شناسی

(شیعہ بچوں کیلئے)

دینیات

سوالاً جواباً

مؤلفہ

تصدق حسین

ایم۔اے (اسلامیات)، ایم۔ایڈ

سینئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (اسلامیات)

ناشر **حیدر بک ڈپو** امام بارگاہ بلاک نمبر 7 خوشاب روڈ سرگودھا

Presented by www.ziaraat.com

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

ترجمہ: یقیناً دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ (آل عمران ۱۹:۳)

دین شناسی

یہ کتاب اپنے بچوں کی معلومات کے لیے scan کی جو دیارِ غیر میں رہتے ہیں
طالبِ دعا
سیدہ مزمل عباس رضوی

دینیات

سوالاً جواباً

مؤلفہ

تصدق حسین

ایم۔اے (اسلامیات)، ایم۔ایڈ

سینیئر سبجیکٹ سپیشلسٹ (اسلامیات)

ناشر

حیدر بک ڈپو امام بارگاہ بلاک نمبر 7 خوشاب روڈ سرگودھا

Presented by www.ziaraat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	:	دین شناسی
مؤلف	:	تصدق حسین محلہ خضر آباد۔خوشاب فون نمبر 0454-712888
کمپوزنگ	:	محمد رضا نجفی
نظر ثانی	:	حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید محمد تقی نقوی
ناشر	:	رانا محمد الیاس فون نمبر:0301-6760114
تعداد	:	1100
اشاعت	:	دوّم
تاریخ اشاعت	:	۲۸ مئی ۲۰۰۷ء
ہدیہ	:	80 روپے

ملنے کا پتہ:

1۔ حیدر بک ڈپو امام بارگاہ بلاک ۷ خوشاب روڈ سرگودھا

2۔ کریم پبلیکیشنز، سمیع سنٹر، 38 اردو بازار، لاہور

3۔ مکتبۃ السجاد احیاء العلوم، موجیانوالا، منڈی بہاء الدین

4۔ جعفر بک ڈپو اردو بازار بھکر

5۔ محفوظ بک ایجنسی، مارٹن روڈ کراچی

6۔ مکتبہ حبیب معرفت ملک پی۔سی۔او، لاری اڈا، خوشاب فون نمبر 0301-6713514

7۔ مکتبہ کاظمیہ شیعہ میانی ملتان

8۔ محمد علی بک ایجنسی امام بارگاہ امام جعفر صادقؑ ٹرسٹ G-9/2 اسلام آباد

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض مدعا

ایک زمانہ تھا کہ رات کو سونے سے قبل بزرگ اپنے بچوں کو دین کی ابتدائی تعلیمات دیا کرتے تھے۔ کچھ اصول دین سے تعارف کروایا کرتے تھے اور کچھ فروع دین سکھایا کرتے تھے۔ مگر بدقسمتی سے اب نہ بزرگوں کے پاس وقت ہے اور نہ بچوں کو دلچسپی۔ اب شہروں میں تو اس کی جگہ ٹیلی ویژن نے لے لی ہے اور دیہات والے ضروریات زندگی پورا کرنے کی فکر سے ہی آزاد نہیں ہوتے، وہ بچوں کو کیا بتائیں۔ بقول شاعر

شب چوں عقد نماز بر بندم   چہ خورد بامداد فرزندم

گویا گھروں سے وہ بچے صاف شفاف ذہن کے ساتھ سکولوں کا رخ کرتے ہیں۔ سکولوں میں دینیات کے نام سے جو کتب پڑھائی جاتی ہیں، وہ سراسر برادران اسلامی کے نظریات پر مشتمل ہوتی ہیں۔ آج سے چند سال قبل تک مختلف سطح کی دینیات کے مؤلفین کی فہرست میں ایک آدھ علمائے امامیہ کو نام کی حد تک شامل کر لیا جاتا تھا۔ لیکن اب تو یہ رسم بھی نہیں رہی۔ نتیجہ یہ ہے کہ ان کے شفاف ذہنوں پر وہی نظریات ثبت ہو رہے ہیں اور انہیں کے ساتھ وہ پروان چڑھ رہے ہیں۔

دوسری مصیبت یہ ہے کہ ذرائع ابلاغ پر بھی انہیں نظریات کا پرچار کیا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ گھروں میں، سکولوں میں، ہر جگہ وہی باتیں، وہی نظریات اور وہی عقائد ان کے ذہنوں میں ٹھونسے جا رہے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

علاوہ ازیں ایک باعث تشویش بات یہ ہے کہ قرائن کے مطابق بین الاقوامی سطح پر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ دین اسلام کی ترویج اور ترقی میں آل رسولؐ کا کوئی حصہ نہیں۔ اس کا بین ثبوت یہ ہے کہ وہ تاریخی واقعات جو حضرت علی علیہ السلام کے تذکرے کے بغیر بے معنی رہ جاتے ہیں، ان سے بھی ان کے ذکر کو نہایت چابکدستی سے نکال دیا جاتا ہے۔ایسا کرنا آنجنابؑ کے ساتھ ساتھ تاریخ سے بھی ناانصافی ہے۔

اس کا نتیجہ واضح ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد خدانخواستہ ہماری ملت کے نوجوان اس شک میں پڑ جائیں گے کہ کہیں اکابرین شیعہ غلط تو نہیں کہتے تھے۔گویا

ہر شاخ پہ الو بیٹھا ہے، انجام گلستاں کیا ہوگا

ادھر اپنی حالت یہ ہے کہ مجالس میں کوئی بیچارہ حقیقت پسند مقرر دین شناسی کی بات کہہ دے تو لوگ منہ بسورنے لگتے ہیں۔مجلس سے اٹھ کر چلے جاتے ہیں۔اس کا نام پسندیدہ مقررین کی فہرست سے نکال دیا جاتا ہے۔جس سے اس مقرر کا ''مستقبل تاریک'' ہوتا نظر آتا ہے۔لہٰذا کوئی بھی صاحب منبر جان بوجھ کر اپنی ''خودکشی'' کی ہمت نہیں کرتا۔اس کی بجائے وہ بھی بڑے ہوشیار ہو گئے ہیں۔بقول شاعر

دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے　　　آن میں کچھ ہے، آن میں کچھ ہے

انہوں نے ایک اور ہی راہ نکال لی ہے کہ عوام کو نت نئے مسائل میں الجھادو۔یوں دھڑے بندیوں میں الجھی ہوئی قوم مثبت سوچ سے عاری ہوجائے گی۔

چونکہ بندہ کا تعلق شعبۂ تدریس سے ہے۔اس لئے چاہا کہ دین شناسی کے نام سے مختلف سطحوں

Presented by www.ziaraat.com

کے لئے کتابچے مرتب کیے جائیں جن میں ضروریات دین کو مرحلہ وار ضبط تحریر میں لایا جائے۔اس سلسلے کی پہلی کڑی پرائمری سطح کا کتابچہ پیش خدمت ہے،جس میں اصول دین،فروع دین،اخلاقیات اور شیعہ مسلک کی بنیادی کتب احادیث کا ابتدائی تعارف کروایا گیا ہے۔اس کتابچے میں حسب ذیل امور کو پیش نگاہ رکھا گیا ہے:

i) وہ معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے،جن کی اس سطح پر ضرورت ہوتی ہے۔

ii) بعض ایسے اہم عناوین بھی شامل کئے گئے ہیں جن سے عمداً یا سہواً بے اعتنائی برتی گئی۔

iii) تحریر جلی حروف میں ہے تا کہ بچوں کو پڑھنے میں آسانی ہو۔

iv) مخصوص اصطلاحات تک تدریجاً رسائی حاصل کی گئی ہے۔

v) ایک عنوان کے تحت ساری معلومات یکجا کر دینے کی بجائے سوال وجواب کا طریقہ استعمال کیا گیا ہے اور چند ایک کے سوا تقریباً سارے جوابات مختصر ہیں تا کہ بچوں کو ذہن نشین کرنا آسان ہو۔

vi) زبان سہل استعمال کی گئی ہے۔

اب یہ کاوش مؤمنین کرام کے میزان عدل کے حوالے ہے کہ وہ اس کا کیا مقام متعین کرتے ہیں۔دوسری بات یہ ہے کہ یہ کاوش صرف اسی صورت میں نتیجہ خیز اور افادۂ عمومی کی حامل ہوسکتی ہے جب مؤمنین اسے اپنے طاقوں کی زینت بنانے کی بجائے باقاعدگی سے بچوں کے خانگی درس میں شامل کریں۔اگر اس کاوش کو شرف پذیرائی ملا تو ان شاء اللہ مڈل اور ہائی سطح کے کتابچوں کی ترتیب کی طرف حوصلہ افزائی ہوگی۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بطفیل چہاردہ معصومین علیہم السلام اس کاوش کو شرف قبولیت بخشے نیز مؤمنین بچوں کو اس سے کما حقہٗ استفادہ کرنے اور بندہ کو مزید ایسی ہی مساعی کی توفیق عطا فرمائے۔آمین!

تصدق حسین

Downloaded from www.ziaraat.com

تقریظ

از حجة الاسلام والمسلمین علامہ السید محمد تقی النقوی دام برکاتہ

پرنسپل جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلواۃ والسلام علی رسولہ الکریم وآلہ الطاہرین المعصومین

دین شناسی ہر انسان کیلئے دنیا وآخرت دونوں میں کامیابی کیلئے ضروری ترین امر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی فلاح وکامیابی کیلئے جس دین حق کو نازل فرمایا ہے وہ فقط ایمان لانے اور مان لینے کی حد تک نہیں بلکہ اس پر عمل کرنا اور اس کے مطابق زندگی گزارنا ہی اصل مقصود ہے یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں جگہ جگہ "آمنوا" کے ساتھ ساتھ "عملوا الصالحات" کا ذکر کیا گیا ہے۔ بنا برایں ہر قوم کا اہم ترین فریضہ ہے کہ وہ اپنی نسل کے فرزندان ودختران کی تعلیم وتربیت میں دین شناسی کو سنگ بنیاد قرار دیں۔ اگرچہ دراصل ہر فریضہ کو حکومتی نظام تعلیم کے کارپردازان پر عائد ہوتا تھا کہ وہ نئی نسل کے بچوں کیلئے اپنے نظام میں شریعت اسلام کے اصول وفروع واخلاق کی تعلیم کو اس طرح منظم کرتے کہ ہر مسلمان اپنے فرزندان کی دینی ومذہبی تربیت پر مطمئن ہوتا۔ لیکن مقام افسوس ہے کہ اکثر مسلمان ممالک میں ایسا نہ ہوسکا اور والدین پر فرض عائد ہوگیا کہ وہ اس کے لئے خود ہی علیحدہ کوشش کریں۔

چنانچہ اس ذمہ داری کی ادائیگی کیلئے ایک مفید اور موثر کوشش جناب تصدق حسین صاحب ایم اے اسلامیات نے فرمائی اور پرائمری سطح کے بچوں کیلئے یہ کتاب ترتیب دی۔ اور جناب محمد عباس علوی نے دوسری طبع سے قبل مجھے دی کہ اس کا جائزہ لوں۔ میں نے اس کا مطالعہ کیا تو اسے انتہائی مفید پایا اور اس میں ضروری تبدیلیاں بھی کردیں اور میں سمجھتا ہوں کہ اب یہ کتاب ہمارے بچوں کیلئے دین اسلام کی شناخت کا بہترین ذریعہ ثابت ہوگی اور اہل ایمان سے اپیل ہے کہ وہ اس کتاب کے ذریعہ اپنی نسل کو صحیح مومن بنانے میں تعاون حاصل کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولف کی اس سعی جمیل کو قبول فرمائے اور فرزندان کو مستفید ہونے کی توفیق بخشے۔ بحق سید الانبیاء محمد وآلہ الطاہرین صلوات اللہ علیہم اجمعین۔

والسلام

السید محمد تقی النقوی   پرنسپل جامعہ مخزن العلوم الجعفریہ شیعہ میانی ملتان

Presented by www.ziaraat.com

تقریظ

از حجۃ الاسلام والمسلمین وکیلِ آلِ محمدؑ علامہ غلام حسین نجفی

سینئر مدرس جامعۃ المنتظر لاہور و سرپرست اعلیٰ مدرسہ سکینہ بنت الحسینؑ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لاھلہٖ والصلوٰۃ لاھلھا امابعد

اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے کہ میں نے جن اور انسان کو اپنی عبادت اور بندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بندگی اور عبادت بغیر معرفت کے نہیں ہوسکتی اور معرفت بغیر علم کے نہیں ہوسکتی ۔ اولیاء اللہ کے علاوہ ہر شخص کے لئے علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ علم کے حصول کے کئی طریقے ہیں، جن میں سے افضل اور اعلیٰ طریقہ یہ ہے کہ علم کو پڑھا جائے۔

علم دین دو حصوں پر مشتمل ہے، اصول دین کا علم اور فروع دین کا علم، دونوں قسم کے علم میں بڑے بڑے علماء نے بڑی بڑی کتابیں لکھی ہیں اور یہ کتابیں ان طلباء کے لئے مفید ہیں جو کچھ عرصہ علم حاصل کرنے میں گزار چکے ہوں، پرائمری کے طلباء کے لئے علم اصول دین اور علم فروع دین حاصل کرنے کے لئے کتابیں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ہمیں اس بات سے خوشی ہوئی ہے کہ عزیزم تصدق حسین سلمہ اللہ نے بڑی محنت سے یہ کتاب تالیف فرمائی ہے۔ اور مسائل کو اس انداز سے پیش کیا ہے کہ پرائمری کے طلباء اس سے بخوبی فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔

میں نے اس کتاب کو اول سے آخر تک پڑھا ہے، اس میں انہی چیزوں کا ذکر کیا گیا ہے، جن پر شیعہ علماء کا اتفاق ہے اور یہ کتاب اس طرح آسان اردو میں لکھی گئی ہے کہ جس سے پرائمری کے طلباء کے لئے مسائل کا سمجھنا نہایت آسان ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف کی محنت کو شرف قبولیت بخشے اور اس کتاب سے شیعہ بچوں کو فائدہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ والسلام

جامعۃ المنتظر لاہور

یکم نومبر 2003 بروز ہفتہ

مشمولاتِ کتاب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	عرض مدعا	i
2	تقریظ	iv
3	مشمولات کتاب	v
4	تعارف اسلام	1
5	اصول دین	4
i	توحید	5
ii	عدل	8
iii	نبوت	11
☆	معجزات	15
☆	آسمانی کتابیں	16
	قرآن مجید	17
iv	امامت	21
v	قیامت	25
☆	فرشتے	30
6	فروع دین	33
☆	تقلید	34
☆	طہارت	37
i	نماز	40
☆	نماز کا تعارف اور اہمیت	40
☆	نماز پنجگانہ	42
☆	مقدمات نماز	43
☆	واجبات نماز	43
☆	اذان	44
☆	وضو	45
☆	نماز کی ترتیب	46
☆	نماز احتیاط	50
☆	سجدہ سہو، نماز قصر	51

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
☆	کچھ دوسری واجب	
	نمازیں	52
☆	نماز جنازہ	52
☆	نماز آیات، نماز عید	54
☆	نماز جمعہ	55
ii	روزہ	56
iii	حج	60
iv	زکوٰۃ	62
v	خمس	65
vi	جہاد	67
vii	امر بالمعروف	69
viii	نہی عن المنکر	69
ix,x	تولا اور تبرا	69
7	حسن معاشرت	70

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
i	خوش اخلاقی	71
ii	سچ بولنا	74
iii	ایفائے عہد	76
iv	عفوودرگزر	77
v	امانت ودیانت	78
vi	پابندئ وقت	80
vii	کھانے پینے کے آداب	81
8	متفرقات	84
i	تعوذ یا استعاذہ	85
ii	تسمیہ	87
iii	درود شریف	89
iv	السلام علیکم	91
v	تعارف حدیث	93
vi	مجالس عزا کی اہمیت	96

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ

سورة الفاتحہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِيۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مَالِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۵ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآ لِّيۡنَ ۝

سورة القدر

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط

اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِيۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۝ وَمَآ اَدۡرٰيكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۝ لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۵ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ۝ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ مِّنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۝ سَلَامٌ قف هِيَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝

Presented by www.ziaraat.com

تعارف اسلام

سوال　تمام چیزوں کو کس نے پیدا کیا؟

جواب　تمام چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔

سوال　اللہ کتنے ہیں؟

جواب　اللہ صرف ایک ہی ہے۔

سوال　اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں رہنے کے لئے جو طریقے بتائے ہیں، ان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب　ان سب طریقوں کو ملا کر ''دین'' کہتے ہیں۔

سوال　ہمارے دین کا کیا نام ہے؟

جواب　ہمارے دین کا نام اسلام ہے۔

سوال　دین اسلام پر چلنے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب　دین اسلام پر چلنے والوں کو مسلمان کہتے ہیں۔

سوال　دین اسلام میں داخل ہونے کے لئے کیا پڑھنا پڑتا ہے؟

جواب　دین اسلام میں داخل ہونے کے لئے سچے دل سے کلمہ طیبہ پڑھنا پڑتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال کلمہ طیبہ کیا ہے؟

جواب کلمہ طیبہ یہ ہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ
وَصِیُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ بِلَا فَصْلٍ

سوال کلمہ طیبہ کا مطلب بتائیے؟

جواب کلمہ طیبہ کا مطلب ہے:

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں، حضرت علیؑ اللہ کے ولی، حضرت محمدؐ کے وصی اور آپؐ کے فوراً بعد خلیفہ ہیں۔

سوال دین اسلام کے کتنے حصے ہیں؟

جواب دین اسلام کے دو حصے ہیں : اصول دین اور فروع دین۔

اصول دین

سوال اصول کے کیا معنی ہیں؟

جواب اصول جڑوں اور بنیادوں کو کہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال اصول دین سے کیا مراد ہے؟

جواب اصول دین وہ باتیں ہیں جو دینِ اسلام کی بنیاد ہیں اور ان کو ماننا ضروری ہے۔ اصول دین پانچ ہیں:

1۔توحید 2۔عدل 3۔نبوت 4۔امامت 5۔قیامت

فروعِ دین

سوال فروع سے کیا مراد ہے؟

جواب فروع، فرع کی جمع ہے اور کے معنی ہیں ''شاخیں''۔
دین اسلام میں اس سے مراد وہ باتیں ہیں جن کو ماننا بھی ضروری ہے۔
اور ان پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔

سوال دین اسلام کے کتنے فروع ہیں؟

جواب دین اسلام کے دس فروع ہیں:

1۔نماز 2۔روزہ 3۔حج 4۔زکوٰۃ 5۔خمس 6۔جہاد
7۔امر بالمعروف 8۔نہی عن المنکر 9۔تولّا 10۔تبرّا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اصولِ دین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Presented by www.ziaraat.com

توحید

سوال 1 توحید کیا ہے؟

جواب توحید کے معنی ہیں واحد جاننا، ایک ماننا۔ اور اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ اس کا نہ کوئی باپ ہے نہ بیٹا اور نہ کوئی اس جیسا ہے۔ اس کی ذات، صفات، افعال اور عبادت میں کوئی اس کا شریک نہیں

سوال 2 شریک کا کیا مطلب ہے؟

جواب شریک وہ ہوتا ہے جو کسی کے ساتھ کسی کام میں شامل ہو۔ ہمارا ایمان ہے کہ نہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں کوئی اور شامل ہے، نہ اس کی صفتوں جیسی کسی اور کی صفتیں ہیں اور نہ افعال میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ کسی اور کی عبادت جائز ہے۔

سوال 3 ذات میں شریک کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب ذات میں شریک کرنے کا مطلب ہے کہ اس کی مثل کسی کو یا اس کا کوئی بیٹا یا باپ یا بھائی مان لیا جائے جیسے عیسائی حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بیٹا مانتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال 4 صفات میں شریک کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ کی بہت سی صفتیں ہیں مثلاً عالم، قادر، قدیم ہونا اس کے افعال بہت سارے ہیں مثلاً پیدا کرنا، رزق دینا، زندگی دینا، موت دینا وغیرہ اگر کوئی یہ کہے کوئی اس جیسا عالم قادر ہے تو یہ صفات میں شرک ہے کہ خدا کے ساتھ ساتھ کوئی اور بھی یہ کام کرسکتا ہے تو یہ افعال میں شرک ہوگا

سوال 5 عبادت میں شرک کیا ہے؟

جواب عبادت میں شرک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی بھی عبادت کی جائے۔ جیسے ہندو بتوں کی عبادت کرتے ہیں۔

سوال 6 شرک کیسا گناہ ہے؟

جواب شرک توحید کا الٹ ہے اور سب سے بڑا گناہ ہے جس کو قرآن مجید میں بہت بڑا ظلم کہا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ شرک کا گناہ بالکل نہیں بخشے گا۔

سوال 7 شرک کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب شرک کرنے والے کو مشرک کہتے ہیں اور مشرکوں کو قرآن مجید میں نجس

Presented by www.ziaraat.com

(پلید) کہا گیا ہے۔

سوال 8 صفات ثبوتیہ کیا ہیں؟

جواب صفات ثبوتیہ وہ صفتیں ہیں جو صرف اللہ تعالیٰ کی ہی ہیں اور کسی اور میں اس طرح نہیں ہوسکتیں جس طرح اللہ تعالیٰ میں ہیں مثلاً وہ دیکھتا ہے مگر اسے آنکھوں کی ضرورت نہیں۔

سوال 9 صفات ثبوتیہ کتنی اور کون کون سی ہیں؟

جواب صفات ثبوتیہ آٹھ ہیں:

قدیم ، قادر ، عالم ، حیّ ، مرید ، مدرک ، متکلم ، صادق

(ان کی تفصیل بڑی کلاسوں میں آئے گی)

سوال 10 صفات سلبیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب وہ صفتیں جو اللہ تعالیٰ کی ذات میں نہیں ہوسکتیں مثلاً جسم رکھنا، مکان رکھنا صفات سلبیہ کہلاتی ہیں۔

سوال 11 اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کیا ہوتا؟

جواب اگر ایسا ہوتا تو یہ زمین وآسمان اور ان میں موجود ہر چیز تباہ ہوجاتی۔

☆☆☆☆☆

Presented by www.ziaraat.com

عدل

سوال 1 عدل کے کیا معنی ہیں؟

جواب عدل کے معنی ہیں، ہر چیز کو اس کی اپنی جگہ پر رکھنا۔ یہ ظلم کا الٹ ہے۔

سوال 2 خدا کے عادل ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب عادل، عدل یا انصاف کرنے والے کو کہتے ہیں۔ خدا کے عادل ہونے کا یہ مطلب ہے کہ خدا ہر کام عدل اور انصاف کے مطابق کرتا ہے۔ وہ نہ تو دنیا میں کسی کے ساتھ زیادتی کرتا ہے اور نہ آخرت میں ایسا کرے گا۔

سوال 3 کیا اللہ تعالیٰ کسی آدمی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دیتا ہے؟

جواب نہیں، وہ کسی آدمی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

سوال 4 کیا انسان اپنے کاموں میں آزاد ہے یا اللہ تعالیٰ اپنی مرضی سے اس سے جو کام کروانا چاہے، کرواتا ہے؟

جواب اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں اور کتابوں کے ذریعے انسان کو اچھے اور برے دونوں راستے دکھا دیے ہیں۔ اس کے بعد وہ آزاد ہے، چاہے تو اچھے

...ted by www.ziaraat.com

کام کرے، چاہے بُرے۔

سوال 5 اگر یہ کہا جائے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مرضی سے جو چاہتا ہے، کرواتا ہے تو کیا فرق پڑتا ہے؟

جواب یہ بات عدل اور انصاف کے خلاف ہے کیونکہ اس سے اچھے کاموں پر ثواب اور بُرے کاموں پر عذاب غلط ہو جاتا ہے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خود ہی کسی آدمی سے بُرے کام کروائے اور پھر اس کو سزا دے کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ یہ تو ایسی ہی بات ہے کہ استاد شاگرد سے کہے "یہ لو چاک اور بورڈ پر کچھ لکھو" اور جب وہ لکھے تو استاد اُسے مارنا شروع کر دے کہ تو نے کیوں لکھا۔

سوال 6 کیا ایسا ہوسکتا ہے کہ خدا کسی نیک آدمی کو تو سزا دے دے اور بُرے آدمی کو چھوڑ دے؟

جواب اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ جو کوئی ذرہ برابر نیکی کرے گا تو اس کو دیکھ لے گا یعنی اسے اس کا بدلہ ملے گا اور جو کوئی ذرہ برابر برائی کرے گا تو اس کو بھی دیکھ لے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ نیکی کا بدلہ تو ہر

Presented by www.ziaraat.com

صورت میں ملے گا، لیکن یہ ہوسکتا ہے۔ کہ خدا اپنی رحمت سے کسی گناہ گار مؤمن کو بخش دے۔ یہ اس کا فضل ہے اور اس کی طرف قرآن مجید میں اشارہ کیا گیا ہے۔

****

سورۃ الاخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ ۝ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝
وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اِنَّا هَدَيۡنٰهُ السَّبِيۡلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوۡرًا ۝

یقیناً ہم نے اس (انسان) کو راستے کی ہدایت کر دی ہے چاہے تو شکر گزار بن جائے اور چاہے تو انکار کر دے۔

القرآن

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا

اللہ کسی فرد اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

القرآن

d by www.ziaraat.com

نبوت

سوال 1 نبوت کیا ہے؟

جواب نبوت کا مطلب ہے ''نبی ہونا'' اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لئے ان ہی میں سے کچھ خاص بندے ان کے پاس بھیجے جن کو نبی یا رسول کہا جاتا ہے۔ اور نبی بنا کر بھیجنے کے اس سلسلے کو نبوت کہتے ہیں۔

سوال 2 نبی کے کیا معنی ہیں؟

جواب نبی کے معنی ہیں ''خبر دینے والا'' چونکہ ان خاص بندوں نے انسانوں کو اللہ تعالیٰ کی باتیں بتائیں اس لئے ان کو نبی کہا جاتا ہے۔ سب نبیوں کو اکٹھا ''انبیاء'' کہتے ہیں۔

سوال 3 رسول کے کیا معنی ہیں؟

جواب رسول کے معنی ہیں ''بھیجا ہوا'' چونکہ اللہ نے انہیں انسانوں کی ہدایت کے لئے ان کے پاس بھیجا، اس لئے ان کو رسول کہا جاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال 4 نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب وہ نبی جس کو اللہ تعالی مستقل شریعت اور کتاب عطا کرے وہ رسول کہلاتا ہے کہلاتا ہے۔ جب کہ نبی کے پاس مستقل شریعت اور کتاب نہیں ہوتی سارے رسول نبی تو ہیں لیکن سارے نبی، رسول نہیں۔

سوال 5 دنیا میں کل کتنے نبی آئے؟

جواب دنیا میں کل ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی آئے۔

سوال 6 سب سے پہلے نبی کون سے تھے؟

جواب سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام تھے۔

سوال 7 سب سے آخری نبی کون سے ہیں؟

جواب سب سے آخر میں ہمارے نبی حضرت محمدؐ تشریف لائے۔

سوال 8 حضرت محمدؐ کا مقام باقی نبیوں میں کیسا ہے؟

جواب آپؐ تمام نبیوں کے سردار ہیں۔

سوال 9 قرآن مجید میں کتنے نبیوں کا ذکر ہے؟

جواب قرآن مجید میں کم وبیش 26 نبیوں کا ذکر ہے۔

ed by www.ziaraat.com

سوال 10 چند مشہور نبیوں کے نام بتائیے۔

جواب چند مشہور نبیوں کے نام یہ ہیں:

حضرت آدمؑ	حضرت شیثؑ	حضرت ہودؑ
حضرت ادریسؑ	حضرت نوحؑ	حضرت صالحؑ
حضرت ابراہیمؑ	حضرت اسحاقؑ	حضرت اسمٰعیلؑ
حضرت لوطؑ	حضرت یعقوبؑ	حضرت یوسفؑ
حضرت ایوبؑ	حضرت الیاسؑ	حضرت داؤدؑ
حضرت سلیمانؑ	حضرت یونسؑ	حضرت زکریاؑ
حضرت یحییٰؑ	حضرت شعیبؑ	حضرت موسیٰؑ
حضرت ہارونؑ	حضرت عیسیٰؑ	حضرت **محمد** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال 11 نبی میں کون کون سی صفات (خوبیوں) کا ہونا ضروری ہے؟

جواب نبی میں مندرجہ ذیل صفات کا ہونا ضروری ہے:

i۔ معصوم یعنی گناہوں سے پاک ہونا۔

ii۔ اپنی امت میں سب سے زیادہ علم والا ہونا۔

Presented by www.ziaraat.com

iii۔اس کے پاس کوئی نہ کوئی معجزہ ہونا۔

iv۔ماں باپ کا نیک اور مؤمن ہونا۔

v۔ان کو کوئی ایسی بیماری نہ ہونا جس سے لوگوں کو ان سے نفرت ہو۔

vi۔اچھے اخلاق والا ہونا۔

سوال12 حضرت ابراہیمؑ کے والد کون تھے؟

جواب آپؑ کے والد کا نام ''تارخ'' تھا۔قرآن مجید میں جس بت فروش ''آزر'' کا ذکر آیا ہے وہ آپؑ کا چچا تھا جس نے آپؑ کو پالا تھا۔

سوال13 کیا نبی کبھی نبوت کے بغیر بات کرتا ہے اور کبھی نبی بن کر؟

جواب نہیں ،ایسا عقیدہ صحیح نہیں ہے، نبی ہر حالت میں نبی ہوتا ہے، بلکہ ہمارے نبی پاکؐ کے بارے میں تو قرآن میں ہے کہ وہؐ خدا کی وحی کے بغیر بولتے ہی نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

معجزات

سوال 1 معجزہ کیا ہوتا ہے؟

جواب معجزہ ایسا کام ہوتا ہے جو عام لوگ نہ کر سکیں۔ معجزہ اصل میں اللہ کا کام ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ کسی نبی سے کرواتا ہے۔ ہر نبی کے پاس کوئی نہ کوئی معجزہ ہوتا ہے۔

سوال 2 حضرت موسیٰؑ کے پاس کون کون سے معجزات تھے؟

جواب حضرت موسیٰؑ کے پاس ویسے تو بہت سے معجزات تھے لیکن دو مشہور ہیں:

i۔ جب آپؑ اپنے عصا (ڈنڈے) کو زمین پر پھینکتے تھے تو وہ اژدہا (بہت بڑا سانپ) بن جاتا تھا۔

ii۔ جب آپؑ اپنے ہاتھ کو بغل میں دے کر نکالتے تو وہ چمکنے لگتا تھا۔

سوال 3 حضرت عیسیٰؑ کے چند معجزے بیان کریں؟

جواب حضرت عیسیٰ کے پاس بھی بہت سے معجزے تھے چند ایک یہ ہیں:

i۔ مردوں کو خدا کے حکم سے زندہ کرنا۔ ii۔ بیماروں کو صحت دینا۔

iii۔ مٹی سے پرندے بنا کر اڑا دینا۔ iv۔ اندھوں کو ٹھیک کر دینا۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال 4 حضور اکرمؐ کے چند معجزے بیان کریں؟

جواب آپؐ کے بھی بہت سے معجزے ہیں مثلاً:

i۔ آپؐ کا سب سے بڑا اور زندہ معجزہ تو قرآن مجید ہے۔

ii۔ آپؐ نے انگلی کے اشارے سے چاند کے دو ٹکڑے کر کے جوڑ دیئے۔

iii۔ معراج: اللہ تعالیٰ نے آپ کو آسمانوں سے آگے عرش تک سیر کرائی۔

iv۔ جنگ بدر میں مسلمانوں کا حوصلہ بڑھانے کے لئے اللہ نے فرشتے اتارے۔

آسمانی کتابیں

سوال 1 اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لئے کون کون سی کتابیں اتاریں اور وہ کن کن نبیوں پر اتاری گئیں؟

جواب اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لئے چار کتابیں نازل فرمائیں جو یہ ہیں:

توریت حضرت موسیٰؑ پر زبور حضرت داؤدؑ پر

انجیل حضرت عیسیٰؑ پر قرآن مجید حضرت محمد مصطفیٰؐ پر

Presented by www.ziaraat.com

سوال2 کیاان کے علاوہ بھی کچھ کتابیں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائیں؟

جواب ان چار بڑی کتابوں کے علاوہ کچھ چھوٹی چھوٹی کتابیں بھی اللہ تعالیٰ نے کچھ نبیوں پر نازل کیں جن کو ''صحیفے'' کہا جاتا ہے اور ان کی تعداد سو (100) کے قریب بتائی گئی ہے۔

سوال3 کیاان میں سے کسی نبی پر اترنے والے صحیفوں کا ذکر قرآن مجید میں بھی ہے؟

جواب جی ہاں، حضرت ابراہیمؑ پر اترنے والے صحیفوں کا ذکر قرآن مجید کی سورۃ الاعلیٰ میں ہے۔

قرآن مجید

سوال1 قرآن مجید کتنے عرصے میں نازل ہوا؟

جواب قرآن مجید قریباً تئیس (23) سال کے عرصے میں نازل ہوا۔

سوال2 قرآن مجید کے کل کتنے جزو (پارے) ہیں؟

جواب قرآن مجید میں کل تیس (30) پارے ہیں۔

سوال3 قرآن مجید کی کل کتنی سورتیں ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب قرآن مجید کی ایک سو چودہ (114) سورتیں ہیں۔

سوال 4 قرآن مجید میں کل کتنے رکوع ہیں؟

جواب قرآن مجید میں کل پانچ سو اٹھاون (558) رکوع ہیں۔

سوال 5 مکی سورتیں کون سی ہیں؟

جواب قرآن مجید کی وہ سورتیں جو اس وقت نازل ہوئیں جب نبیؐ پاکؐ مکہ میں تھے۔یعنی ہجرت سے پہلے۔

سوال 6 مدنی سورتیں کون سی ہیں؟

جواب مدنی سورتیں وہ ہیں جو اس وقت نازل ہوئیں جب نبیؐ پاکؐ ہجرت کر کے مدینہ آ گئے تھے۔

سوال 7 قرآن مجید میں کل کتنی مکی اور کتنی مدنی سورتیں ہیں؟

جواب قرآن مجید میں کل چھیاسی (86) مکی اور اٹھائیس (28) مدنی سورتیں ہیں

سوال 8 قرآن مجید میں کتنی آیات ہیں۔

جواب قرآن مجید میں کم وبیش 6666 آیات ہیں۔البتہ اس تعداد میں کچھ اختلاف ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال9 سجدۂ قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب قرآن مجید میں بعض ایسی آیتیں ہیں جن کو پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ اس سجدے کو سجدۂ قرآن کہا جاتا ہے۔

سوال10 قرآن مجید میں کتنے سجدے ہیں؟

جواب قرآن مجید میں کل پندرہ (15) سجدے ہیں۔ جن میں سے چار (4) واجب اور گیارہ (11) سنت ہیں۔

سوال11 کیا موجودہ قرآن مجید میں سورتوں کی ترتیب وہی ہے جس ترتیب سے نازل ہوئی تھیں؟

جواب نہیں، موجودہ ترتیب مختلف ہے۔

سوال12 کیا قرآن مجید میں کوئی کمی یا زیادتی ہے؟

جواب نہیں، قرآن مجید مکمل ہے۔ اس میں کسی قسم کی کمی یا زیادتی نہیں کی گئی۔

سوال13 قرآن مجید پڑھنے کا ثواب کتنا ہے؟

جواب حضورؐ نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو قرآن مجید کی تلاوت سے روشن کرو۔ جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف سنے یا صرف دیکھے، اس کو ایک نیکی ملتی

Presented by www.ziaraat.com

ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔ جو اس کا ایک حرف سیکھے اس کو دس نیکیاں ملتی ہیں، دس گناہ معاف ہوتے ہیں اور دس درجے بڑھتے ہیں۔ نماز میں تلاوت کا اور بھی زیادہ ثواب ہے۔

****

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ

یقیناً یہ قرآن اس راہ کی ہدایت کرتا جو سب سے زیادہ سیدھی ہے (بنی اسرائیل:9)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝

اور رسولؐ (روز قیامت بارگاہ خداوندی میں) عرض کریں گے اے پالنے والے! میری قوم نے اس قرآن سے کنارہ کشی کر لی تھی (فرقان:30)

Presented by www.ziaraat.com

امامت

سوال1 امامت کیا ہے؟

جواب امامت کے معنی ہیں، امام یا راہبر ہونا۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰؐ کے بعد خدا کی طرف سے آپؐ کے بارہ خلیفے مقرر ہوئے جو آپؐ کے بعد آپؐ کی امت کے امام اور راہبر ہیں۔

سوال2 امام کے ذمہ کیا کیا کام ہیں؟

جواب امام کے ذمہ مندرجہ ذیل چار کام ہیں:

i۔ دین کی تبلیغ کرنا۔

ii۔ لوگوں کی تربیت کرنا اور ان کے دلوں کو پاک کرنا۔

iii۔ شریعت کی حفاظت کرنا۔

iv۔ دنیا میں اللہ کے قوانین نافذ کرنا۔

سوال3 امام مقرر کرنا انسانوں کی ذمہ داری ہے یا خدا کی؟

جواب امام اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہوتا ہے۔ انسان ایسا نہیں کر سکتے کیونکہ

Presented by www.ziaraat.com

یہ نہیں ہوسکتا کہ انسان اپنی ہدایت کے لئے خود ہی کوئی امام چن لیں۔

سوال 4 امام انسانوں سے علم حاصل کرتا ہے یا خدا سے؟

جواب امام کا علم خدا کی طرف سے ہوتا ہے۔ وہ نبی یا امام کا شاگرد ہوتا ہے۔ وہ کسی عام انسان کا شاگرد نہیں ہوتا۔ یہ بات آج تک کوئی نہیں کہہ سکا کہ ہمارے بارہ اماموں میں سے کسی ایک نے بھی کسی سے کچھ پڑھا ہو البتہ بڑے بڑے عالم ان کے شاگرد رہے۔

سوال 5 امام کی خصوصیات کیا کیا ہیں؟

جواب امام میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں:

i۔ امام کبھی کوئی گناہ نہیں کرتا۔ ii۔ امام معجزے دکھا سکتا ہے۔

iii۔ امام اپنے نبی کی امت میں سب زیادہ علم والا ہوتا ہے۔

iv۔ امام کا علم اللہ کی طرف سے ہوتا ہے لیکن یہ وحی کی شکل میں نہیں ہوتا۔ البتہ ان پر الہام ہوتا ہے۔

سوال 6 کیا پہلے نبیوں کے بھی وصی ہوتے تھے؟

جواب جی ہاں، ہر نبی کے وصی مقرر ہوئے۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال 7 ہمارے نبیؐ کے کتنے وصی اور جانشین ہیں؟

جواب ہمارے نبیؐ کے بارہ جانشین ہیں جو ہمارے بارہ امام کہلاتے ہیں۔ ان کے نام اور اکثر کے حالات بھی حضورؐ نے خود بتا دیئے تھے۔

سوال 8 بارہ اماموں کے نام بتائیے۔

جواب بارہ اماموں کے نام یہ ہیں:

حضرت امام علی علیہ السلام حضرت امام حسن علیہ السلام
حضرت امام حسین علیہ السلام حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام حضرت امام علی رضا علیہ السلام
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام حضرت امام علی نقی علیہ السلام
حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام حضرت امام مہدی آخر الزمان علیہ السلام

ان میں سے بارہویں امام مہدیؑ اللہ کے حکم سے زندہ اور غائب ہیں۔
جب اللہ کا حکم ہوگا تو وہ ظہور فرمائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال9 حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کے وقت دنیا کی کیا حالت ہوگی اور وہ آ کر اس میں کیا تبدیلی لائیں گے؟

جواب حضرت امام مہدیؑ کے ظہور کے وقت دنیا ظلم اور زیادتیوں سے بھری ہو گی اور وہ آ کر اسے عدل اور انصاف سے بھر دیں گے۔

سوال10 حضورِ اکرمؐ کے گھرانے میں سے کس خاتون کی پاکیزگی کی گواہی خدا نے قرآن میں دی ہے؟

جواب حضورِ اکرمؐ کی بیٹی جناب فاطمہ صلوٰۃ اللہ علیہا کی پاکیزگی کی گواہی خدا نے قرآن میں دی ہے۔

سوال11 جناب فاطمہ صلوٰۃ اللہ علیہا کا لقب کیا ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب جناب فاطمہؑ کا لقب زہراء ہے اور اس کے معنی ہیں، روشن چہرے والی

سوال13 حضورِ اکرمؐ نے جناب فاطمہؑ کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب حضورِ اکرمؐ نے فرمایا ''فاطمہؑ میرا ٹکڑا ہے، جس نے اسے ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا۔ جس نے مجھے ناراض کیا اس نے اللہ کو ناراض کیا'' آپؐ نے یہ بھی فرمایا ''فاطمہؑ سارے جہان کی عورتوں کی سردار ہے''

...nted by www.ziaraat.com

قیامت

سوال1 معاد یا قیامت سے کیا مراد ہے؟

جواب جب خدا کا حکم ہوگا، یہ زمین و آسمان اور ان میں موجود تمام چیزیں فنا ہو جائیں گی، پہاڑ روئی کے گالوں کی طرح اڑنے لگیں گے، آسمان پھٹ جائے گا، تمام انسان اور دوسری زندہ چیزیں مرجائیں گی۔ پھر خدا کے حکم سے تمام انسان زندہ ہو کر حشر کے میدان میں اکٹھے ہوں گے اور ان کے اعمال کا حساب کتاب ہوگا۔ اس دوبارہ زندہ ہونے کو ''معاد'' یا ''قیامت'' کہتے ہیں۔

سوال2 اعمال سے کیا مراد ہے؟

جواب اعمال عمل کی جمع ہے جس کے معنی ہیں 'کام'۔ انسان دنیا میں رہتے ہوئے جو کام کرتا ہے، وہ سب اس کے اعمال ہیں۔

سوال3 قرآن مجید میں اس وقت کو کیا کہا گیا ہے جب چیزیں فنا ہو جائیں گی؟

جواب قرآن مجید میں اس وقت کے لیے ''**اَلسَّاعَة**'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال4 قیامت کیوں ضروری ہے؟

جواب قیامت اس لیے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کے اعمال کا حساب کتاب کر کے ان کو ان کے اچھے اور بُرے کاموں کا بدلہ دے۔

سوال5 میدانِ حشر کیا ہے؟

جواب وہ میدان جس میں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کو ان کے اعمال کے حساب کتاب کے لئے اکٹھا کرے گا، میدانِ حشر کہلاتا ہے۔

سوال6 میزان سے کیا مراد ہے؟

جواب میزان کے معنی ہیں ''ترازو''۔ میدان حشر میں لوگوں کے اعمال کو تولنے کے لئے جو ترازو استعمال ہوگا، اس کو میزان کہا جاتا ہے۔ میزان سے فیصلہ کیا جائے گا۔ کہ کس کے نیک اعمال زیادہ ہیں اور کس کے کم۔

سوال7 جن کے اچھے اعمال زیادہ ہوں گے ان کا اعمال نامہ کس ہاتھ میں ہوگا؟

جواب جن کے اچھے اعمال زیادہ ہوں گے ان کا اعمال نامہ ان کے دائیں ہاتھ میں ہوگا اور جن کے بُرے اعمال زیادہ ہوں گے ان کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال 8 اعمال نامہ کیا چیز ہے؟

جواب اعمال نامہ ایک ایسا کتابچہ ہوگا جس میں انسان کے چھوٹے بڑے وہ تمام کام لکھے ہوں گے جو اس نے دنیا میں کیے ہوں گے۔

سوال 9 جن لوگوں کے نیک اعمال زیادہ ہوں گے ان کو کیا اجر ملے گا؟

جواب ایسے لوگوں کو جنت میں بھیج دیا جائے گا۔

سوال 10 جن لوگوں کے بُرے اعمال زیادہ ہوں گے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا؟

جواب انہیں جہنم میں داخل کر دیا جائے گا۔

سوال 11 جنت کیسی جگہ ہے؟

جواب جنت ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہر قسم کی سہولتیں اور لذتیں موجود ہیں۔ وہاں طرح طرح کے باغات ہوں گے جن میں قسم قسم کے پھل ہوں گے شاندار مکان ہوں گے اور پاکیزہ بیویاں ہوں گی۔

سوال 12 جہنم کیسی جگہ ہے؟

جواب جہنم ایسی خوفناک جگہ ہے جہاں ایسی ایسی تکلیفیں ہوں گی جن کے

Presented by www.ziaraat.com

بارے میں انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ آگ ہی آگ ہوگی۔ جہنمیوں کے پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہوگی کھانے کو بھی ایسی ہی بُری چیزیں ہوں گی۔ اللہ اس سے بچائے۔

سوال 13 حوضِ کوثر کیا ہے؟

جواب حوضِ کوثر جنت میں ایک نہر ہے جو عرشِ اعظم کے نیچے بہتی ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے، اس سے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علیؑ مومنوں کو پانی پلائیں گے۔

سوال 14 مقام اعراف کون سا مقام ہے؟

جواب اعراف جنت اور دوزخ کے درمیان ایسی جگہ ہے جہاں نہ تو جنت جیسی لذتیں ہوں گی اور نہ جہنم جیسی تکلیفیں۔

سوال 15 پُلِ صراط کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب پُلِ صراط وہ پل ہے جو جہنم کے اوپر ہوگا۔ اس کا ایک سرا میدان حشر میں اور دوسرا جنت میں ہوگا۔ یہ پل بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہوگا اور اس پر سے ہر شخص کو گزرنا ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال 16 پُلِ صراط سے کون کون گزر سکے گا؟

جواب پل صراط سے وہ لوگ گزر سکیں گے جن کے ہاتھ میں حضرت علیؑ کا دیا ہوا اجازت نامہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

وَ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَ تَلَذُّ الْاَعْيُنُ

اور اہل جنت کے لیے وہاں ہر وہ چیز موجود ہوگی جو ان کے نفوس چاہیں گے اور جس سے ان کی آنکھیں لذت اٹھائیں گی (زخرف:71)

وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُم

اور ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتوں کو کاٹ ڈالے گا۔ (محمد:15)

لَا يَجُوْزُ اَحَدٌ الصِّرَاطَ اِلَّا مَنْ كَتَبَ لَهٗ عَلِيٌّ الْجَوَازَ

پل صراط سے صرف وہی شخص گزر سکے گا جس کے پاس حضرت علیؑ کا تحریر کردہ اجازت نامہ ہوگا (الحدیث)

Presented by www.ziaraat.com

فرشتے

سوال 1 فرشتے اللہ تعالیٰ کی کیسی مخلوق ہیں؟
جواب فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں۔
سوال 2 کیا فرشتوں میں مرد اور عورتیں ہوتے ہیں؟
جواب نہیں، فرشتوں میں جنس کا کوئی فرق نہیں یعنی ان میں نہ مرد ہوتے ہیں نہ عورتیں۔
سوال 3 کیا فرشتوں میں گناہ کرنے کی خواہش ہوتی ہے؟
جواب نہیں، فرشتوں میں گناہ کرنے کی خواہشات نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ نیک پاک ہوتے ہیں۔
سوال 4 فرشتے انسانوں سے اور کس کس طرح مختلف ہیں؟
جواب فرشتوں کو کھانے پینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
وہ مختلف شکلیں بدل سکتے ہیں۔
وہ پروں کی مدد سے اڑ سکتے ہیں۔ ان پروں کی تعداد مختلف ہوتی ہے مثلاً
دو، چار یا چھ یا زیادہ۔

by www.ziaraat.com

سوال 5 فرشتے کیا کیا کام کرتے ہیں؟

جواب فرشتوں کے ذمے اللہ تعالیٰ نے مختلف کام لگا رکھے ہیں۔ کچھ فرشتے عبادت میں لگے رہتے ہیں، کچھ دنیا میں مختلف کام کیا کرتے ہیں، کچھ کی ڈیوٹی جنت اور دوزخ کے دروازوں پر ہے۔

ان میں سے چار زیادہ عزت والے فرشتے ہیں جن کے نام اور کام یہ ہیں:

i) حضرت جبرائیلؑ: یہ اللہ کے رسولوں تک اللہ کا پیغام پہنچاتے ہیں۔

ii) حضرت میکائیلؑ: یہ بارش اور پانی کا انتظام کرتے ہیں۔

iii) حضرت اسرافیل: یہ صور پھونکیں گے تو دنیا فنا ہو جائے گی۔ دوبارہ صور پھونکیں گے تو تمام انسان دوبارہ زندہ ہو کر میدان حشر میں جمع ہو جائیں گے۔

iv) حضرت عزرائیل: یہ لوگوں کی روحیں قبض کرتے ہیں یعنی جان نکالتے ہیں۔ اسلئے ان کو ''موت کا فرشتہ'' کہا جاتا ہے۔

ان کے علاوہ کچھ فرشتے انسان کے اعمال لکھتے ہیں اور کچھ قبر میں سوال

Presented by www.ziaraat.com

کرتے ہیں۔

سوال 6 جو فرشتے انسان کے اعمال لکھتے ہیں، ان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب جو فرشتے انسان کے اعمال لکھتے ہیں، ان کو قرآن مجید نے ''کراماً کاتبین'' کہا ہے ان میں سے دائیں طرف والا بندے کے نیک اعمال لکھتا ہے اور بائیں طرف والا بُرے اعمال۔ رات اور دن کے فرشتے الگ الگ ہوتے ہیں۔

سوال 7 جو فرشتے قبر میں سوال کرتے ہیں ان کا کیا نام ہے؟

جواب ان فرشتوں کی تعداد دو ہوتی ہے اور ان کو منکر اور نکیر کہا جاتا ہے۔

سوال 8 فرشتوں کی تعداد کتنی ہے؟

جواب اس کا صحیح علم تو اللہ تعالیٰ کو ہے البتہ آسمانوں میں کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں کوئی فرشتہ نہ ہو۔

سوال 9 نبیوں اور اماموں کا مرتبہ زیادہ ہے یا فرشتوں کا؟

جواب نبیوں اور اماموں کا بلکہ نیک مومنوں کا رتبہ بھی فرشتوں سے زیادہ ہوتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فروع دین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Presented by www.ziaraat.com

تقلید

سوال 1 تقلید کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب تقلید کے معنیٰ ہیں، پیروی کرنا، کسی کے پیچھے چلنا۔

سوال 2 شریعت میں تقلید سے کیا مراد ہے؟

جواب اسلامی شریعت کے علم کے ماہر بہت بڑے عالم کے حکم کے مطابق عمل کرنے کو تقلید کہتے ہیں۔

سوال 3 حضورِ اکرمؐ کے بارہویں خلیفہ اور ہمارے امام کون ہیں؟

جواب حضورِ اکرمؐ کے بارہویں خلیفہ اور ہمارے امام حضرت مہدیؑ ہیں۔ ان کو صَاحِبُ الْعَصْر اور حجۃ اللہ بھی کہتے ہیں۔

سوال 4 صَاحِبُ الْعَصْر حضرت امام مہدیؑ کہاں ہیں؟

جواب حضرت امام مہدیؑ اللہ تعالیٰ کے حکم سے غائب ہیں۔

سوال 5 حضرت امام مہدیؑ کب ظاہر ہوں گے؟

جواب جب خدا کا حکم ہوگا آپؑ ظہور فرمائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال 6 جب تک آپؑ غائب ہیں، ہم اپنے مسائل کا حل کس سے پوچھیں؟

جواب آپؑ کی غیبت کے دوران ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنے مسائل کا حل دینی علم کے ماہرین سے پوچھیں۔

سوال 7 دینی علم کے ماہرین کو کیا کہتے ہیں؟

جواب دینی علم کے ماہرین کو "**مُجْتَهِد**" یا "**فَقِیْه**" کہتے ہیں۔

سوال 8 مجتہدین یا فقہاء سے مسائل کا حل پوچھنے کا حکم ہمیں کس نے دیا ہے؟

جواب ہمیں ان سے مسائل کا حل پوچھنے کا حکم ہمارے آئمہ کرامؑ خاص طور پر حضرت مہدیؑ نے دیا ہے۔

آپؑ نے فرمایا۔ "نئے پیش آنے والے واقعات کے سلسلے میں ہماری حدیثوں کو بیان کرنے والوں کی طرف رجوع کرو کیونکہ وہ ہماری طرف سے تم پر حجت ہیں اور میں حجتِ خدا ہوں"۔

سوال 9 مجتہد سے مسائل کا حل پوچھ کر اس کے مطابق عمل کرنے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب مجتہد مسئلے کا جو حل بتائے، اس کے مطابق عمل کرنے کو تقلید کہتے ہیں۔

سوال 10 تقلید کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب ہر آدمی اس قابل نہیں ہوتا کہ وہ قرآن، حدیث اور پاک اماموں کے فرمان سے اپنے مسائل کا حل خود ڈھونڈ سکے۔ اس لئے مجبوراً ان لوگوں کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے جو ایسا کر سکتے ہوں، بالکل اسی طرح جیسے مریض کو ڈاکٹر کے پاس جانا پڑتا ہے۔

سوال 11 کیا اصولِ دین میں تقلید کی جا سکتی ہے؟

جواب نہیں، تقلید صرف فروعِ دین ہوتی ہے، اصولِ دین میں تقلید نہیں کی جاتی۔

☆☆☆☆☆

قال حسن العسکری علیه السلام

اَمَّا مَنْ كَانَ مِنَ الْفُقَهَآءِ صَآئِنًا لِنَفْسِهٖ حَافِظًا لِدِيْنِهٖ مُخَالِفًا لِّهَوَاهُ مُطِيْعًا لِّاَمْرِ مَوْلَاهُ فَلِلْعَوَامِ اَنْ يُّقَلِّدُوْهُ

فقہاء میں سے جو شخص اپنے نفس کو بچانے والا، اپنے دین کی حفاظت کرنے والا، اپنی خواہشات کی مخالفت کرنے والا اور اپنے مولا کے حکم کی اطاعت کرنے والا ہو پس عوام کو چاہیے کہ اس کی تقلید کریں۔

...ed by www.ziaraat.com

طہارت

سوال 1 طہارت کے کیا معنی ہیں؟

جواب طہارت کے معنی ہیں "پاکیزگی اور صفائی"۔

سوال 2 طہارت کتنی قسم کی ہوتی ہے؟

جواب طہارت دو قسم کی ہوتی ہے:

i) ظاہری طہارت، جیسے جسم یا کپڑوں پر کوئی گندگی لگ جائے تو اسے دھونا۔

ii) معنوی طہارت، جو وضو وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے۔

سوال 3 ظاہری طہارت اور صفائی کیوں ضروری ہے؟

جواب نبی پاکؐ نے فرمایا ہے کہ صفائی آدھا ایمان ہے۔ اگر انسان صاف نہ رہے تو بہت سی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ گندے بچوں سے سب لوگ دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

سوال 4 معنوی طہارت کیوں ضروری ہے؟

جواب ظاہری طہارت کے ساتھ ساتھ معنوی طہارت کے بغیر نہ تو نماز پڑھی جا سکتی ہے اور نہ قرآن مجید کے الفاظ اور محمد و آل محمد علیہم السلام کے ناموں کو

Presented by www.ziaraat.com

چھوا جا سکتا ہے۔

سوال 5 پاک چیزیں کتنی قسم کی ہوتی ہیں؟

جواب پاک چیزیں دو قسم کی ہوتی ہیں:

i) وہ چیزیں جو خود تو پاک ہیں لیکن دوسری چیزوں کو پاک نہیں کر سکتیں جیسے دودھ وغیرہ۔

ii) وہ چیزیں جو خود بھی پاک ہیں اور دوسری چیزوں کو بھی (جو پاک ہو سکتی ہیں)، پاک کرتی ہیں۔ ان چیزوں کو مطہرات یعنی پاک کرنے والی چیزیں کہتے ہیں۔

سوال 6 مطہرات کتنی چیزیں ہیں؟ چند ایک کے نام بتائیں۔

جواب مطہرات کی تعداد کم و بیش بارہ ہے جن میں سے کچھ یہ ہیں:
پانی، زمین، سورج (دھوپ)، حالت بدل جانا، مسلمان ہو جانا وغیرہ۔

سوال 7 پانی کی قسمیں بتایئے۔

جواب پانی دو قسم کا ہوتا ہے، خالص پانی اور مضاف پانی۔

Processed by www.ziaraat.com

سوال8 مضاف پانی کون سا ہوتا ہے؟

جواب مضاف پانی وہ ہوتا ہے جو کسی پھل وغیرہ سے نچوڑا ہوا ہو مثلاً گاجر یا جوس پانی میں کوئی اور چیز مل جائے جس سے اس کو خالص پانی نہ کہا جا سکے مثلاً شربت وغیرہ۔

سوال9 حالت بدل جانے سے چیزوں کے پاک ہونے کی کوئی مثال دیجیے۔

جواب اس کی مثال یہ ہے کہ اگر نجس لکڑی جل کر راکھ ہو جائے تو راکھ پاک ہو گی۔

سوال10 نجاسات کیا ہیں؟

جواب نجاسات وہ چیزیں ہیں جو خود بھی نجس (پلید) ہیں اور دوسری چیزوں کو بھی نجس کر دیتی ہیں۔

سوال11 نجاسات کی تعداد کتنی ہے؟ چند ایک نجاستوں کے نام بتائیے۔

جواب نجاسات کی تعداد دس ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

پیشاب پاخانہ خون کتا سوّر کافر مردار وغیرہ۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال 12 وضو کا طریقہ کیا ہے؟

جواب مختصر طور پر وضو میں دو قسم کے اعضاء کا دھونا اور دو قسم کے اعضاء کا مسح کرنا واجب ہے۔ دھونے میں چہرہ اور کہنیوں تک ہاتھ شامل ہیں اور مسح سر اور دونوں پاؤں کا ہے البتہ واجب اعمال سے پہلے تین عمل مستحب ہیں: سب سے پہلے ہاتھ دھونا، پھر تین مرتبہ کلی کرنا اور پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا۔

نماز

سوال 1 نماز کے لئے قرآن مجید میں کیا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟

جواب نماز کے لئے قرآن مجید میں لفظ ''اَلصَّلٰوۃ'' استعمال کیا گیا ہے۔

سوال 2 اَلصَّلٰوۃ کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب اَلصَّلٰوۃ کے لغوی معنی ہیں ''دعا''۔

سوال 3 نماز سے کیا مراد ہے؟

جواب نماز ایک بدنی عبادت ہے' اس میں چند عمل' کچھ سورتیں اور کچھ ذکر شامل ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال4 بدنی عبادت سے کیا مراد ہے؟

جواب بدنی عبادت ایسی عبادت ہوتی ہے جس میں جسم یا بدن سے کچھ کام کیے جاتے ہیں مثلاً نماز میں کبھی کھڑے ہوتے ہیں، کبھی گھٹنوں پر جھک جاتے ہیں اور کبھی اپنی پیشانی نیچے ٹیک دیتے ہیں۔

سوال5 قرآن مجید میں کتنی بار نماز کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب قرآن مجید میں قریباً سات سو (700) مقامات پر نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال6 قیامت کے دن سب سے پہلے کس عبادت کے بارے میں سوال ہوگا؟

جواب قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے بارے میں سوال ہوگا۔

سوال7 نماز کی اہمیت باقی عبادتوں میں کیا ہے؟

جواب نماز کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اگر نماز قبول ہو گئی تو باقی اعمال بھی قبول ہوں گے اور اگر نماز ہی ٹھکرا دی گئی تو باقی اعمال بھی ٹھکرا دیے جائیں گے۔

سوال8 کفر اور اسلام کے درمیان کون سی عبادت فرق کرتی ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب کفراوراسلام کے درمیان نماز فرق کرتی ہے۔

سوال9 نماز کودین کا ستون کیوں کہا گیا ہے؟

جواب جس طرح ستون کے بغیر چھت کھڑی نہیں رہتی' اسی طرح نماز کے بغیر دین اسلام بھی باقی نہیں رہتا۔

سوال10 نماز کوخفیف سمجھنے والے کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب نماز کو خفیف سمجھنے والے کے بارے میں نبی پاک اور پاک اماموں نے فرمایا ہے کہ ہم قیامت کے دن ایسے آدمی کی شفاعت (سفارش) نہیں کریں گے۔

سوال11 کیا نماز کسی حالت میں معاف بھی ہے؟

جواب نہیں' نماز کسی حالت میں معاف نہیں ہے اور اگر کسی وجہ سے نماز رہ جائے تو اسے اُسی طرح پڑھنا ضروری ہے۔

سوال12 دن رات میں کتنی نمازیں پڑھنا پڑتی ہیں؟

جواب دن رات میں پانچ نمازیں پڑھنا پڑتی ہیں۔

سوال13 پانچ نمازوں کے نام بتایئے۔

y www.ziaraat.com

جواب پانچ نمازوں کے نام یہ ہیں:۔

نمازفجر نمازظہر نمازعصر نمازمغرب نمازعشاء

سوال14 کیاان پانچ نمازوں کے علاوہ بھی کچھ واجب نمازیں ہیں؟

جواب جی ہاں' ان نمازوں کے علاوہ کچھ اور نمازیں بھی واجب ہیں جیسے نمازطواف، نمازآیات، نمازجنازہ اور نمازعید وغیرہ۔

سوال15 فرض یاواجب سے کیامراد ہے؟

جواب فرض یاواجب وہ عمل ہے جس کا کرنا ضروری ہے اوراس کے نہ کرنے سے گناہ ہوتا ہے۔

سوال16 نماز پڑھنے سے پہلے جن چیزوں کا کرنایا ہوناضروری ہے انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب ان چیزوں کو"مقدماتِ نماز" کہتے ہیں۔

سوال17 مقدماتِ نماز کون کون سے ہیں؟

جواب مقدماتِ نماز مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ نماز کاوقت ہونا۔ 2۔ بدن پاک ہونا۔

Presented by www.ziaraat.com

3۔ لباس پاک ہونا 4۔ نماز کی جگہ کا پاک ہونا

5۔ لباس حلال کمائی سے ہونا 6۔ وضو کرنا

7۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔

سوال 18 نماز کے واجبات سے کیا مراد ہے؟

جواب وہ چیزیں جن کا نماز پڑھتے وقت پورا کرنا ضروری ہے اور ان کے بغیر نماز ادا نہیں ہوتی، انہیں واجبات نماز کہتے ہیں۔

سوال 19 واجبات نماز کون کون سے ہیں؟

جواب واجبات نماز گیارہ ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ نیت 2۔ تکبیرۃ الاحرام یعنی نیت کے بعد اللہ اکبر کہنا۔

3۔ قیام یعنی سیدھا کھڑا ہونا 4۔ قرأت یعنی سورۃ الحمد اور کوئی اور سورۃ پڑھنا

5۔ رکوع یعنی گھٹنوں پر جھکنا۔ 6۔ سجدے 7۔ ذکر 8۔ تشہد

9۔ سلام 10۔ ترتیب 11۔ موالات

سوال 20 روزانہ کی پانچ نمازوں کی فرض رکعتوں کی تعداد بتایئے۔

جواب نمازِ پنجگانہ کی فرض رکعتیں یہ ہیں:۔

Presented by www.ziaraat.com

نمازِ فجر دو رکعت   نمازِ ظہر چار رکعت   نمازِ عصر چار رکعت
نمازِ مغرب تین رکعت   نمازِ عشاء چار رکعت

سوال 21   اذان کیا ہے؟

جواب   اذان روزانہ کی فرض نمازوں کے لئے بلاوا ہے۔

سوال 22   اذان سنایئے۔

جواب   اذان یہ ہے:

چار مرتبہ   اَللّٰہُ اَکْبَرُ

دو مرتبہ   اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

دو مرتبہ   اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

دو مرتبہ   اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ

(یہ جملہ برکت کے لئے ہے جزوِ اذان نہیں ہے۔)

دو مرتبہ   حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

دو مرتبہ   حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

دو مرتبہ   حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ

دو مرتبہ   اَللّٰہُ اَکْبَرُ

Presented by www.ziaraat.com

دومرتبہ لَآ اِلٰــہَ اِلَّا اللّٰہُ

سوال 23 اذان کی یہ ترتیب کس نے بتائی؟

جواب اذان کی یہ ترتیب اللہ تعالیٰ نے خود نبی پاکؐ کو بتائی اور انہوں نے اُمت کو بتائی۔

سوال 24 نماز کی ترتیب کیا ہے اور اس کو الٹ دینے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب نماز کی ترتیب مندرجہ ذیل ہے اور اس کو الٹ دینے سے نماز ادا نہیں ہوتی:۔

نیت: مثلاً دو رکعت نمازِ فجر، واجب یا سنت (جو بھی پڑھ رہے ہوں) پڑھتا ہوں قُــرْبَــةً اِلَی اللّٰہِ (اِلَی کی لام پر بعض لوگ شد پڑھ دیتے ہیں جو غلط ہے۔)

تکبیرۃالاحرام: نیت کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوں، ہاتھ کانوں تک بلند کریں، ہتھیلیاں مغرب کی طرف ہوں اور اللہ اکبر کہیں۔ اس کو تکبیر اولیٰ یعنی پہلی تکبیر بھی کہتے ہیں۔

قیام اور قرآت: نماز میں قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہونا قیام کہلاتا ہے۔ اور اس حالت میں سورۃ الحمد اور کوئی دوسری سورت پڑھنا قرآت

www.ziaraat.com

کہلاتا ہے۔ بہتر ہے کہ دوسری سورت القدر پڑھی جائے۔

(دونوں سورتیں اس کتاب کے شروع میں فہرست کے بعد موجود ہیں)

رکوع: قرآت کے بعد تکبیر یعنی اللہ اکبر کہہ کر جھک کر گھٹنوں پر ہاتھ رکھیں اور تین مرتبہ پڑھیں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پھر کھڑے ہوکر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہیں۔

سجدے: پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں جائیں۔ ہاتھوں کی دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے، پاؤں کے دونوں انگوٹھوں کے سرے اور پیشانی سجدے کی جگہ پر ٹیک کر تین بار پڑھیں۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

پھر اٹھ بیٹھیں، تکبیر کہیں اور پڑھیں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اس کے بعد تکبیر کہہ کر پہلے سجدے کی طرح دوسرا سجدہ مکمل کریں اور اٹھ بیٹھیں اور تکبیر کہیں۔ اس طرح پہلی رکعت مکمل ہو جاتی ہے۔

دوسری رکعت کے لئے بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑے ہوں، قیام میں سورۃ الحمد اور کوئی دوسری سورت

Presented by www.ziaraat.com

پڑھیں۔ بہتر ہے کہ سورۃ الاخلاص یعنی قُلْ ھُوَاللہ پڑھی جائے۔
(جو کتاب کے شروع میں توحید کے بعد موجود ہے)

قنوت: اس کے بعد قنوت پڑھنا مستحب ہے۔ دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر انہیں ملا ہوا رکھیں، ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں، ہاتھ منہ کے برابر اونچے کریں اور کوئی دعا پڑھیں مثلاً رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یَارَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا

پھر پہلی رکعت کی طرح رکوع کریں اور دو سجدے بجالائیں۔

تشھد: سجدوں کے بعد دوزانو ہو کر یعنی گھٹنے تہ کر کے بیٹھیں، بایاں پاؤں نیچے اور دایاں اوپر بچھا ہو، ہاتھ رانوں پر رکھیں اور پڑھیں اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّااللهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

درود شریف: تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سلام: سلام تین ہیں جو یہ ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُاللهِ وَبَرَکَاتُهٗ

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُاللّٰہِ وَبَرَکَاتُہ‘

اس کے بعد تین بار تکبیر مستحب ہے۔اس طرح دورکعت نماز مکمل ہوجاتی ہے

تیسری یا چوتھی رکعت:

اگر تیسری یا چوتھی رکعت پڑھنی ہوتو درود شریف کے بعد بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑے ہوں اور صرف سورۃ الحمد یا تین بار تسبیحات اربعہ یعنی چار تسبیحیں پڑھ کر رکوع اور سجدے کرلیں اور تشہد اور سلام پڑھ کر نماز مکمل کریں۔

تسبیحات اربعہ:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

ان کے بعد ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھا جاتا ہے۔

سوال25 ذکر سے کیا مراد ہے؟

جواب رکوع اور سجدوں میں جو کچھ پڑھا جاتا ہے، اسے ذکر کہتے ہیں۔بہتر ہے

Presented by www.ziaraat.com

تکبیرۃ الاحرام

قیام

رکوع

Pr[illegible]ed by www.ziaraat.com

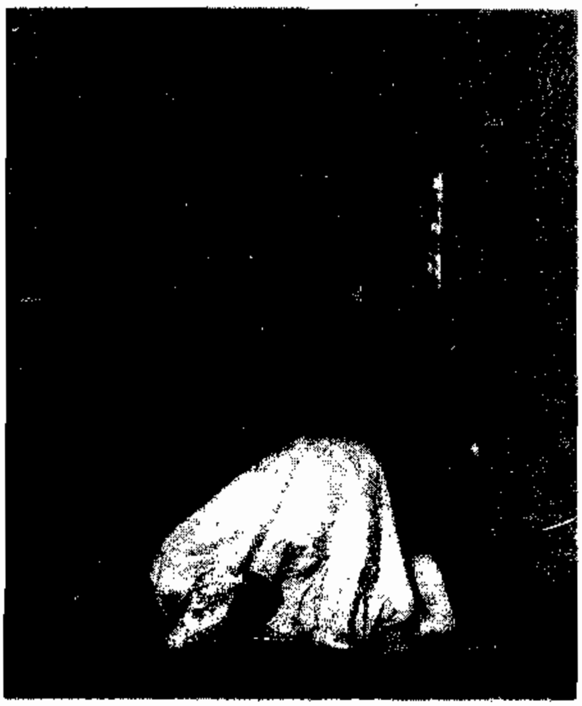

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

قنوت

سجدہ

تشہد

Presented by www.ziaraat.com

کہ رکوع اور سجدوں کے ذکر کے بعد اور قنوت سے پہلے اور بعد درود شریف پڑھ لیا جائے۔

سوال 26 تشہد کے کیا معنی ہیں؟

جواب تشہد کے معنی ہیں، گواہی دینا۔ اس میں گواہی دی جاتی ہے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں اور حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

سوال 27 موالات سے کیا مراد ہے؟

جواب موالات کے معنی ہیں، کسی شے کو لگاتار کرنا اور اس کا مفہوم یہ ہے کہ نماز کو اس طرح ادا کیا جائے کہ اس کے ایک جزو کے فوراً بعد دوسرا جزو ادا ہو اور دو اجزا کے درمیان اتنا وقفہ نہ دیا جائے کہ دیکھنے والے کو شک ہو کہ شاید یہ آدمی نماز نہیں پڑھ رہا۔

سوال 28 نمازِ احتیاط کیا ہے؟

جواب اگر نماز کی رکعتوں میں شک پڑ جائے کہ پوری پڑھی ہیں یا نہیں، تو شک والی رکعتوں کی کمی پوری کرنے کے لئے نمازِ احتیاط پڑھی جاتی ہے۔

ented by www.ziaraat.com

سوال29 سجدۂ **سھو** کیا ہے؟

جواب سہو کے معنی ہیں، بھول جانا۔ اگر نماز میں بھول کر کوئی چیز چھوڑ دی جائے یا زیادہ پڑھ دی جائے تو اس کے لئے سجدۂ سھو کیا جاتا ہے۔ البتہ یہ بات نماز کی بڑی کتابوں میں دیکھی جاسکتی ہے کہ یہ سجدہ کن کن صورتوں میں کیا جاتا ہے۔

سوال30 نمازِ قصر سے کیا مراد ہے؟

جواب قصر کے معنی چھوٹے کے ہیں۔ جب کوئی آدمی جائز لمبے سفر پر ہو تو وہ چار رکعت کی نماز کو دو رکعت پڑھے گا۔ باقی دو رکعتوں کی چھوٹ مل جائے گی۔ اسے نمازِ قصر کہتے ہیں۔

سوال31 جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے یا اکیلے پڑھنے کا؟

جواب جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے 25 گنا زیادہ ہے۔ اور بعض روایات میں یہ ثواب ہزار گنا سے بھی زیادہ بتایا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

Presented by www.ziaraat.com

کچھ دوسری واجب نمازیں

نمازِ جنازہ

ال32 نمازِ جنازہ کب پڑھی جاتی ہے؟

اب جب کوئی مؤمن فوت ہو جائے تو اسے غسل دینے یعنی نہلانے کے بعد اُس کو کفن پہنایا جاتا ہے اور اس کے بعد اس پر نمازِ جنازہ پڑھی جاتی ہے۔

ال33 نمازِ جنازہ کیسا فرض ہے؟

اب نمازِ جنازہ فرض کفایہ ہے۔ اگر ایک یا چند لوگ پڑھ دیں تو سب کی طرف سے ادا ہو جاتی ہے اور اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو گناہ سب پر ہوگا۔

ال34 نمازِ جنازہ کیسے پڑھی جاتی ہے؟

ب نمازِ جنازہ میں پانچ تکبیریں ہوتی ہیں۔ امام میت کے سامنے قبلہ رخ کھڑا ہوتا ہے۔ میت کا سر دائیں اور پاؤں بائیں ہوتے ہیں۔ باقی لوگ پیچھے صفیں باندھتے ہیں۔ پھر نیت کر کے تکبیر کہی جاتی ہے۔

ہادتین: پہلی تکبیر کے بعد شہادتین پڑھی جاتی ہیں۔ جس کا مطلب ہے دو گواہیاں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

Presented by www.ziaraat.com

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

درود شریف: پھر دوسری تکبیر کہہ کر درود شریف پڑھا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

سب کے لئے دعا مغفرت: درود کے بعد تیسری تکبیر کہہ کر یہ دعا پڑھیں

اَللهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

میت کے لئے خصوصی دعا: پھر چوتھی تکبیر اور اس کے بعد میت کے لئے

خصوصی دعا پڑھی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا الْمَيِّتِ

اس کے بعد پانچویں تکبیر کہہ کر نمازِ جنازہ مکمل کر دی جاتی ہے۔

(نمازِ جنازہ میں کوئی رکوع یا سجدہ نہیں ہوتا۔ جنازے کے مستحب تشہد اور درود میں بھی تھوڑا سا فرق ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بعد کی مستحب دعائیں بھی ذرا بڑی ہیں۔ لیکن یہاں آسانی کے لئے واجب مقدار اور مختصر دعائیں لکھی گئی ہیں۔)

Presented by www.ziaraat.com

نماز آیات

سوال 35 نمازِ آیات کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب آیت کے معنی ہیں، نشانی۔ جب زمین پر یا فضا میں کوئی ایسی خوفناک تبدیلی آئے جس سے لوگ ڈر جائیں مثلاً سورج گرہن، چاند گرہن، زلزلہ، خوفناک آندھی وغیرہ، تو نمازِ آیات پڑھنا ضروری ہے۔

نمازِ عید

سوال 36 نمازِ عید کون کون سی عیدوں پر پڑھی جاتی ہے؟

جواب نمازِ عید دو عیدوں پر پڑھی جاتی ہے:

☆ عیدالفطر، جو رمضان شریف کے بعد شوال کی پہلی تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

☆ عیدالاضحیٰ یا عیدقربان، جو ذوالحجہ کی دس (10) تاریخ کو منائی جاتی ہے۔

سوال 37 نمازِ عید کتنی رکعت ہے؟

جواب نمازِ عید دو رکعت ہے۔ پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں اور قنوت اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں اور قنوت پڑھے جاتے ہیں۔ اور نماز کے بعد دو خطبے پڑھے جاتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

نمازِ جمعہ

سوال نمازِ جمعہ کب اور کیسے پڑھی جاتی ہے؟

جواب نمازِ جمعہ، نمازِ ظہر کے اوّل وقت جمعہ کے روز پڑھی جاتی ہے۔اس میں پہلے امام دو خطبے پڑھتا ہے جن میں حمد خداوندی۔ محمد و آل محمد پر درود و سلام کے بعد نیکیاں کرنے اور آخرت کی تیاری کرنے کی نصیحت کرتا ہے، اور اہل ایمان کو ضروری موضوعات پر توجہ دلاتا ہے اور دعائیں مانگتا ہے اس کے بعد جماعت کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قال سبحانہ وتعالی

یاَیُّها الذین اٰمنوا اذا نودی للصلوٰة من یوم الجمعة فاسعوا الی ذکر الله

ترجمہ: اے صاحبانِ ایمان! جب جمعہ کے دن تمہیں نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو (القرآن)

Presented by www.ziaraat.com

روزہ

سوال 1 روزے کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

جواب روزے کو عربی میں ''صَوم'' کہتے ہیں۔

سوال 2 صوم کے کیا معنی ہیں؟

جواب صوم کے معنی ہیں، ''رک جانا''۔

سوال 3 روزہ یا صوم کسے کہتے ہیں؟

جواب صبح صادق سے لے کر شرعی غروب ہونے تک کھانے پینے اور کچھ دوسرے جائز کاموں سے رُکے رہنا روزہ کہلاتا ہے۔

سوال 4 صبح صادق سے کیا مراد ہے؟

جواب صبح صادق کا معنی ہے ''سچی صبح'' اور اس سے مراد وُہ وقت ہے جب رات ختم ہونے لگتی ہے اور مشرق کی طرف سے ایک روشنی کی لکیر افق میں شمالاً جنوباً پھیل جاتی ہے۔ صبح کی نماز کے لئے اسی وقت اذان دی جاتی ہے۔

سوال 5 روزے کس مہینے میں رکھے جاتے ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب روزے رمضان کے مہینے میں رکھے جاتے ہیں۔

سوال 6 رمضان شریف قمری سال کا کون سا مہینہ ہے؟

جواب رمضان شریف قمری سال کا نواں (9) مہینہ ہے۔

سوال 7 روزے کن لوگوں پر فرض ہیں؟

جواب روزے ان لوگوں پر فرض ہیں جو:

i۔ پاگل نہ ہوں۔ ii۔ چھوٹے بچے نہ ہوں۔

iii۔ کسی جائز سفر پر نہ ہوں

iv۔ ایسے بیمار نہ ہوں۔ کہ روزہ ان کیلئے مشکل ہو یا نقصان دے۔

سوال 8 کیا روزہ پہلی امتوں پر بھی فرض تھا؟

جواب جی ہاں، روزہ پہلے نبیوں کی امتوں پر بھی فرض تھا جس کا ذکر قرآن مجید کی سورۃ بقرۃ کی آیات 183 سے 187 میں ہے۔

سوال 9 کن کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب مندرجہ ذیل چند چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے:

i۔ کھانا ii۔ پینا iii۔ پورا سر پانی میں ڈبونا یا ڈبکی لگانا

Presented by www.ziaraat.com

iv۔ گاڑھا غبار یا دھواں نگلنا v۔ جان بوُجھ کرتے کرنا وغیرہ

سوال 10 اگر کوئی شخص جان بوجھ کر روزہ توڑ دے تو اس کی سزا کیا ہے؟

جواب ایسے شخص کو قضاء کے ساتھ کفارہ بھی ادا کرنا پڑتا ہے۔

سوال 11 کفارہ کیا ہے؟

جواب کفارہ یہ ہے کہ i۔ساٹھ روزے لگاتار رکھے جائیں۔

ii۔ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے یا گندم وغیرہ دی جائے

سوال 12 اگر مجبوری سے روزہ رہ جائے یا ایسی صورت میں روزہ رہ جائے جس میں روزہ رکھنا واجب نہیں ہے تو اس روزے کا کیا کریں گے؟

جواب ایسی صورت میں جتنے روزے رہ جائیں اتنے ہی بعد میں رکھنے پڑیں گے۔اسے روزے کی قضا کہتے ہیں۔

سوال 13 روزے کے آداب کیا ہیں؟

جواب روزے کے آداب یہ ہیں کہ آنکھ، کان اور زبان سب کا روزہ ہو یعنی آنکھ سے کوئی ایسی چیز نہ دیکھی جائے، جس کو دیکھنا دین میں منع کیا گیا ہو۔کان سے کوئی غلط آواز جان بوجھ کر نہ سنیں جیسے گانا وغیرہ، اور

Presented by www.ziaraat.com

زبان سے نہ گالیاں دی جائیں اور نہ جھوٹ بولا جائے۔

سوال 14 قرآن مجید میں روزے کا کیا مقصد بیان کیا گیا ہے؟

جواب قرآن مجید میں روزے کا مقصد نیک اور پرہیزگار بننا بتایا گیا ہے۔

سوال 15 روزہ رکھنے کا ثواب کیا ہے؟

جواب حضورِ اکرمؐ فرماتے ہیں کہ خدا نے فرمایا ''روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں خود اس کا اجر و ثواب دوں گا۔

چھٹے امامؑ نے فرمایا کہ روزہ دار کا سونا عبادت کرنے کے برابر ہے، خاموش رہے تو بھی اسے تسبیح پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ اس کے نیک کاموں کو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ یہ بھی فرمایا گیا کہ روزہ جہنم سے بچنے کے لئے ڈھال ہے۔

سوال 16 روزے گزرنے کے بعد عید کی نماز پڑھنے سے پہلے جو صدقہ دیا جاتا ہے، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب روزے گزرنے کے بعد عید کی نماز پڑھنے سے پہلے جو صدقہ دیا جاتا ہے، اسے ''صدقۂ فطر'' یا ''فطرہ'' کہتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Presented by www.ziaraat.com

حج

ال 1 حج کے کیا معنی ہیں؟

اب حج کا معنی ہیں ''ارادہ''

ال 2 شریعت میں حج سے کیا مراد ہے؟

اب مکہ مکرمہ میں جا کر کچھ مقرر اعمال ادا کرنا حج کہلاتا ہے۔

ال 3 چند اعمال کا نام بتائیے جو حج میں ادا کرنا پڑتے ہیں۔

ب حج کے چند اعمال یہ ہیں:

1۔احرام باندھنا 2۔خانہ کعبہ کا طواف کرنا۔ 3۔مقام ابراہیم پر نماز پڑھنا۔ 4۔سعی کرنا۔ 5۔میدان عرفات میں ٹھہرنا 6۔میدان مزدلفہ میں صبح اور منیٰ میں راتیں گزارنا 7۔قربانی دینا 8۔سر منڈانا

9۔شیطانوں کو کنکریاں مارنا

ال 4 طواف سے کیا مراد ہے؟

ب طواف کا مطلب ہے خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا۔اس دوران حجر اسود کو بوسہ بھی دیا جاتا ہے۔

Presented b ww.ziaraat.com

سوال 5 حجرِ اسود کیا چیز ہے؟

جواب حجر کے معنی ہیں "پتھر" اور اسود کے معنی ہیں "سیاہ"۔ حجرِ اسود کے معنی ہیں "سیاہ پتھر"۔ یہ وہ کالے رنگ کا پتھر ہے جو خانہ کعبہ کے ایک کونے میں لگا ہوا ہے۔

سوال 6 احرام میں جو خاص لباس جو حاجی مرد پہنتے ہیں وہ کیا ہوتا ہے؟

جواب احرام کیلئے مرد کو خاص لباس پہننا ہوتا ہے جو دو ان سلی چادر پر مشتمل ہوتا ہے، سر اور پاؤں ننگے ہوتے ہیں۔

سوال 7 سعی کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان تیز چلنا سعی کہلاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

قال اللہ تعالیٰ

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰه

ترجمہ: یقیناً صفا اور مروہ (کی پہاڑیاں) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں (القرآن)

Presented by www.ziaraat.com

زکوٰۃ

سوال1 زکوٰۃ کے کیا معنی ہیں؟

جواب زکوٰۃ کے معنی ہیں ''پاکیزگی''

سوال2 زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

جواب **زکوٰۃ** کا مطلب ہے کچھ خاص چیزوں کی پیداوار سے ایک مقررہ حصہ نکال کر غریبوں اور حقدار لوگوں کو دینا۔

سوال3 قرآن مجید میں زکوٰۃ کے لئے اور کون سا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟

جواب قرآن مجید میں زکوٰۃ کے لئے ''انفاق'' اور ''صدقہ'' کے الفاظ بھی استعمال کیے گئے ہیں۔

سوال4 قرآن مجید میں کتنی جگہوں پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے؟

جواب قرآن مجید میں کم وبیش 37 مقامات پر نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے۔

سوال5 کتنی چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے؟

جواب نو (9) چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال6 زکوۃ کن لوگوں پر واجب ہے؟

جواب زکوۃ مندرجہ ذیل لوگوں پر واجب ہے:

☆ جو بڑے ہوں، بچے نہ ہوں۔ ☆ عقل مند ہوں، پاگل نہ ہوں۔

☆ آزاد ہوں، غلام نہ ہوں۔ ☆ نصاب کے برابر مال کے مالک ہوں۔

☆ اپنے مال کو استعمال کرنے کا اختیار بھی رکھتے ہوں۔

سوال7 نصاب سے کیا مراد ہے؟

جواب مال کی کم از کم وہ مقدار جس پر زکوۃ واجب ہو، نصاب کہلاتی ہے۔

سوال8 کن کن چیزوں پر زکوۃ واجب ہے؟

جواب زکوۃ مندرجہ ذیل چیزوں پر واجب ہے:۔

چار فصلیں 1۔گندم 2۔جو 3۔کھجور 4۔انگور

تین قسم کے جانوروں 5۔اونٹ 6۔گائے 7۔بکری

دو معدنیات (کان سے نکالی گئی چیزیں) 8۔سونے کے سکے

9۔چاندی کے سکے جب کہ یہ دونوں کرنسی (سکوں) کی شکل میں ہوں

سوال9 زکوۃ سال میں کتنی مرتبہ ادا کرنا پڑتی ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

واب زکوٰۃ سال میں ایک مرتبہ ادا کرنا پڑتی ہے۔

وال10 زکوٰۃ کہاں کہاں خرچ کی جاسکتی ہے؟

واب زکوٰۃ آٹھ جگہوں پر خرچ کی جاسکتی ہے جن میں سے کچھ یہ ہیں:

i۔غریب ii۔مسکین iii۔ضرورت مند مسافر iv۔قرضدار

v۔اللہ کی راہ میں لوگوں کے فائدے کے لئے چیزیں بنوانا جیسے پُل وغیرہ۔

وال11 زکوٰۃ کیوں فرض کی گئی ہے؟

واب زکوٰۃ اس لئے فرض کی گئی ہے کہ:

i۔ضرورت مندوں کی مدد ہو ii۔آپس میں محبت بڑھے۔

iii۔لوگوں کے دلوں سے مال کی محبت کم ہو۔

وال12 کیا زکوٰۃ سیدوں کو دی جاسکتی ہے؟

واب نہیں، اُن کی عزت اور احترام کی وجہ سے انہیں زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی۔ ان کے لئے خمس ہے۔ البتہ سید کی زکوٰۃ سید لے سکتا ہے۔

Presented ... www.ziaraat.com

خمس

سوال 1 خمس کے کیا معنی ہیں اور اس سے مراد کیا ہے؟

جواب خمس کے معنی ہیں "پانچواں" اور اس کا مطلب ہے کچھ چیزوں میں سے پانچواں حصہ نکال کر امام زمانہؑ اور مستحق سادات کو دے دینا۔

سوال 2 خمس کا حکم قرآن مجید میں کس جگہ دیا گیا ہے؟

جواب خمس کا حکم خاص طور پر سورۃ انفال کی آیت 41 میں دیا گیا ہے جو دسویں پارے کی پہلی آیت ہے۔

سوال 3 خمس کیوں فرض کیا گیا ہے؟

چونکہ زکوٰۃ نبی، امام اور ان کی اولاد کو ان کے عزت و احترام کی وجہ سے نہیں دی جا سکتی جبکہ بعض ان میں سے ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔ چنانچہ ان ضرورت مند سادات کی ضروریات پوری کرنے کے لئے خمس واجب کیا گیا ہے۔

سوال 4 خمس کتنی چیزوں پر واجب ہے؟

جواب خمس سات چیزوں پر واجب ہے۔ ان سب چیزوں میں سے اہم وہ

Presented by www.ziaraat.com

مال ہے جو سال بھر کی کمائی سے اپنا خرچ نکالنے کے بعد بچ جائے۔

سوال 5 خمس ادا نہ کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب خمس ادا نہ کرنے سے امام زمانہؑ کا حق ادا نہیں ہوتا اور ضرورت مند سادات کی ضرورتیں پوری ہونے سے رہ جاتی ہیں جس کے خطرناک اثرات ہوتے ہیں۔ دوسرے انسان امامؑ اور سادات کا حق مارنے والوں میں شامل ہو جاتا ہے اور ان کی دعاؤں سے محروم ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

واعلموا انما غنمتم فان للّٰہ خمسہ وللرسول ولذی القربیٰ

ترجمہ: اور جان لو کہ جو کچھ تم مال غنیمت پاتے ہو، اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول کے لئے اور (رسول کے) قرابتداروں کے لئے ہے (القرآن)

Presented by www.ziaraat.com

جہاد

سوال 1 جہاد کے کیا معنی ہیں اور دینِ اسلام میں جہاد سے کیا مراد ہے؟

جواب جہاد کے معنی ہیں "کوشش" اور دینِ اسلام میں اس سے مراد ہر وہ کوشش ہے جو دین اسلام کی ترقی اور حفاظت کے لئے کی جائے۔

سوال 2 جہاد کتنی قسم کا ہوتا ہے؟

جواب جہاد دو قسم کا ہوتا ہے :

i۔ اپنے آپ کو برائیوں سے بچانے کی کوشش کرنا۔ یہ بڑا جہاد کہلاتا ہے۔

ii۔ اسلام کے دشمنوں سے لڑنا اور اس کے لئے جان اور مال کی پروا نہ کرنا۔ اس کے علاوہ زبان اور قلم سے نیکیوں کو عام کرنے اور برائیوں سے لوگوں کو روکنے کی کوشش کرنا۔ یہ سب جہاد کی مختلف صورتیں ہیں۔

سوال 3 اسلام کے دشمنوں سے لڑنے کو اور کیا کہتے ہیں؟

جواب اسلام کے دشمنوں سے لڑنے کو "قتال" کہتے ہیں۔

سوال 4 نیکیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا کیا کہلاتا ہے؟

جواب نیکیوں کا حکم دینا "اَمرٌ بِالمَعرُوفِ" اور برائیوں سے روکنا

Presented by www.ziaraat.com

''نَهِیٌ عَنِ الْمُنکَرِ'' کہلاتا ہے۔

سوال5 امر بالمعروف اور نہی عن المنکر چھوڑ دینے کا کیا نتیجہ ہے؟

جواب نبیؐ اکرمؐ اور پاک اماموں نے فرمایا ہے کہ اگر تم ایسا کرو گے تو بدترین لوگ تم پر حاکم بن جائیں گے اور تمہاری دعائیں قبول نہیں ہوں گی۔

☆☆☆☆☆

سوال

جواب

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

کُنتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

ترجمہ:

تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے نکالی گئی ہے۔ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائیوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ (القرآن)

Presented by www.ziaraat.com

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

ان کا ذکر جہاد کے عنوان میں گزر چکا ہے۔

تولا اور تبرا

سوال تَوَلّا اور تَبَرّا سے کیا مراد ہے؟

جواب تولا کا لفظ 'وِلا' سے بنا ہے، جس کے معنی ہیں ''محبت'' اور اس سے مراد یہ ہے کہ محمد وآل علیہم السلام اور ان کے دوستوں سے محبت کرنا۔ تبرا کا لفظ برائت سے بنا ہے اور اس کے معنی ہیں ''چھٹکارا''۔ اس سے مراد ہے محمد وآل علیہم السلام کے دشمنوں سے بیزاری اور نفرت کرنا اور ان سے دوری اختیار کرنا لیکن یہ دوری قلبی اور عملی طور پر ہونی چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ کام تو ہم ان حضرات کے دشمنوں والے کریں اور صرف زبانی تبرا کرتے پھریں۔

Presented by www.ziaraat.com

حسن معاشرت

(اخلاقیات)

Presented by www.ziaraat.com

خوش خلقی یا خوش اخلاقی

سوال 1 خوش خلقی یا خوش اخلاقی سے کیا مراد ہے؟

جواب خُلق، عادت کو کہتے ہیں اور خوش خلقی یا خوش اخلاقی کا مطلب ہے، اچھی عادتوں والا ہونا۔ عام طور پر اس سے مراد یہ لیا جاتا ہے کہ لوگوں سے اچھے طریقے سے ملنا، اچھے طریقے سے بات کرنا وغیرہ۔

سوال 2 اچھے طریقے سے ملنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب اس کا مطلب ہے کہ جب آپ کسی آدمی سے ملیں تو اس طرح مسکرا کر ملیں کہ آپ کے چہرے سے خوشی ظاہر ہو۔ اس طرح نہ ملیں کہ دوسرا یہ سمجھے، شاید آپ کو اس سے ملنا اچھا نہیں لگا۔

سوال 3 اچھے طریقے سے بات کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب اچھے طریقے سے بات کرنے کا مطلب یہ ہے کہ:

i۔ آپ اچھے اچھے لفظ استعمال کریں مثلاً کسی اپنی عمر کے بچے سے بات کریں تو بھائی جان، کسی بڑی عمر کے آدمی سے بات کریں تو چچا جان وغیرہ

ii۔ اگر کسی سے بات چیت شروع کرنی ہو تو السلام علیکم سے کریں۔

Presented by www.ziaraat.com

iii۔ بات درمیانی آواز سے کریں، نہ اتنی اونچی ہو کہ لوگ بُرا محسوس کریں اور نہ اتنی آہستہ ہو کہ لوگ سن نہ سکیں۔

iv۔ باتیں نہ تو بہت تیز کریں اور نہ اتنا زیادہ ٹھہر ٹھہر کر کریں کہ سننے والے تنگ آجائیں۔

v۔ بات چیت کرتے وقت دوسروں کو بھی بولنے کا موقع دیں، خود ہی نہ بولتے چلے جائیں۔

vi۔ بات توجہ سے سنیں، یہ نہ ہو کہ دوسرا بات کر رہا ہو اور آپ اِدھر اُدھر دیکھ رہے ہوں۔

vii۔ موقع کے مطابق اچھے اچھے جملے اور الفاظ استعمال کریں مثلاً اگر کوئی آپ سے اچھائی کرے تو کہیں "شکریہ" یا "مہربانی"۔ اگر جانے لگیں تو کہیں "اللہ حافظ"۔ اگر کسی کی بات کے درمیان بولنا پڑے تو کہیں "معافی چاہتا ہوں" وغیرہ۔

viii۔ اگر کسی سے کسی بات میں اختلاف ہو تو یوں نہ کہیں کہ "آپ غلط کہتے ہیں" بلکہ اس کی بجائے یوں کہیں کہ "شاید آپ ٹھیک کہہ رہے ہوں لیکن میرے علم میں یہ بات اس طرح ہے"۔

ال 4 خوش خلقی سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

اب خوش خلق بچے سب کو پیارے لگتے ہیں اور لوگ ان سے باتیں کرنا پسند کرتے

Presented by www.ziaraat.com

ہیں۔ماں باپ بھی ایسے بچوں سے خوش ہوتے ہیں۔

سوال 5 بد خلقی کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟

جواب بد خلق بچوں سے کوئی بات کرنا پسند نہیں کرتا۔ان سے سب لوگ دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔اس کی عمر کے بچے اس کو اپنے ساتھ کھلانا بھی پسند نہیں کرتے اور وہ اکیلا رہ جاتا ہے،جس سے اس کے اندر کئی اور خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

وقولوا للناس حسنا

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا

وقولوا للناس حسنا

وقولوا للناس حسنا

وقولوا للناس حسنا

اور لوگوں سے اچھے طریقے سے بات کرو (القرآن)

Presented by www.ziaraat.com

سچ بولنا

سوال 1 سچ بولنے سے کیا مراد ہے؟

جواب سچ بولنے کا مطلب ہے کہ جو بات جس طرح ہے اسی طرح کہہ دی جائے اور غلط بیانی نہ کی جائے۔ اسے عربی میں ''صِدق'' اور ''صداقت'' کہتے ہیں۔

سوال 2 سچ بولنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب سچ بولنے سے انسان کا دل مطمئن ہوتا ہے۔ لوگوں میں عزت ہوتی ہے اور لوگ اس کی بات پر یقین کرتے ہیں۔

سوال 3 سچ بولنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب سچ بولنے والے کو صادق اور صدیق کہتے ہیں۔

سوال 4 نبی پاکؐ کے سچ بولنے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

نبی پاکؐ نے پوری زندگی کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ اس وجہ سے مکہ والے مشرک بھی آپؐ کو 'صادق' کہہ کر پکارتے تھے۔ آپؐ نے جب دین کی تبلیغ شروع کی تو لوگوں سے فرمایا کہ اگر میں تم لوگوں سے کہوں کہ اس پہاڑی کے پیچھے سے فوج آرہی ہے تو کیا مان لو گے؟ سب نے کہا ''ضرور مان لیں گے کیونکہ آپؐ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا''۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال 5 جھوٹے آدمی کو لوگ کیسا سمجھتے ہیں؟

جواب جھوٹے آدمی کی بات پر کوئی اعتبار نہیں کرتا۔ وہ سچی بات بھی کرے تو لوگ جھوٹ ہی سمجھتے ہیں۔ لوگوں کی نظر میں ایسے شخص کی کوئی عزت نہیں ہوتی۔

پیارے بچو!

آپ بھی ہمیشہ سچ بولا کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ

کُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِیْنَ

یعنی سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

☆☆☆☆☆

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصَّادِقِیْنَ صِدْقُهُمْ

(قیامت کے دن) اللہ فرمائے گا کہ یہ دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کی سچائی کام آئیگی (المائدہ:۱۱۹)

Presented by www.ziaraat.com

ایفائے عہد (وعدہ پورا کرنا)

سوال 1 وعدہ کے لئے قرآن مجید میں کیا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟

جواب وعدہ کے لئے قرآن مجید میں ''عہد'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

سوال 2 وعدہ کی پابندی سے کیا مراد ہے؟

جواب وعدہ کی پابندی یہ ہے کہ جب ہم کسی شخص سے کہیں کہ ہم یہ کام کردیں گے یا فلاں وقت پر آپ کے پاس آئیں گے، تو وہ کام کردینا اور بتائے گئے وقت پر پہنچ جانا وعدے کی پابندی کہلاتا ہے۔

سوال 3 وعدے کی پابندی نہ کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب وعدے کی پابندی نہ کرنے سے انسان دوسروں کی نظر میں جھوٹا ہو جاتا ہے، اس کی بات پر کوئی یقین نہیں کرتا اور دوسروں میں اس کی کوئی عزت نہیں رہتی۔

سوال 4 کیا نبی پاکؐ وعدے کی پابندی کرتے تھے؟

جواب جی ہاں، نبی پاکؐ نے ہمیشہ وعدے کی پابندی کی اور زندگی میں کبھی وعدہ خلافی نہیں کی یہاں تک کہ اگر کسی کافر سے بھی وعدہ کیا تو اسے پورا کیا۔

عزیز طلباء! آپ بھی ہمیشہ وعدہ پورا کیا کریں اور کبھی کوئی ایسا وعدہ نہ کریں جو آپ سے پورا نہ ہوسکتا ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

عفوودرگزر

سوال 1 عفواوردرگزر کے کیا معنی ہیں؟

جواب عفواوردرگزر کے معنی ہیں ''معاف کردینا'' جب کوئی دوسرا زیادتی کرے اور ہم بدلہ بھی لے سکتے ہوں، لیکن اس کے باوجود بدلہ نہ لیں تو یہ عفوودرگزر ہوگا۔

سوال 2 قرآن مجید میں پرہیزگار یعنی نیک لوگوں کی کیا صفتیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب قرآن مجید میں پرہیزگاروں کی بہت سی صفتیں بیان کی گئی ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں۔ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ

کہ'' وہ غصے پر قابو رکھنے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں''۔ حضورؐ نے اپنے خون کے پیاسوں سے بھی کبھی بدلہ نہ لیا اور انہیں معاف کردیا

سوال 3 معاف کردینے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب دوسروں کو معاف کردینے سے ان کی نظر میں انسان کی عزت اور مقام بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہوتے ہیں۔

اس لیے عزیز طلبہ!

آپ کے ساتھ بھی جب کوئی دوسرا زیادتی کرے اور آپ اس سے بدلہ بھی لے سکتے ہوں تو بڑائی اس میں ہے کہ آپ اسے معاف کردیں۔

Presented by www.ziaraat.com

امانت و دیانت

سوال 1 امانت و دیانت سے کیا مراد ہے؟

جواب جب کسی شخص کی کوئی چیز آپ کے پاس ہو تو اس کو حفاظت سے رکھنا اور اس کے مانگنے پر صحیح حالت میں واپس کر دینا امانت و دیانت کہلاتا ہے۔

سوال 2 کیا اس کے علاوہ بھی امانت داری کا کوئی مطلب ہے؟

جواب جی ہاں، اگر کوئی دوست کوئی دل کی بات بتائے تو اس کو دوسروں کے سامنے ظاہر نہ کرنا اور اس راز کو اپنے دل میں چھپا کر رکھنا، یہ بھی امانت داری ہے۔

سوال 3 امانت دار آدمی کا معاشرے میں کیا مقام ہوتا ہے؟

جواب امانت دار آدمی پر لوگ بھروسہ کرتے ہیں، اس سے لین دین اور میل جول میں جھجک محسوس نہیں کرتے۔ اپنی باتیں بے خوف اس کو بتا دیتے ہیں کیونکہ انہیں پتہ ہوتا ہے کہ وہ شخص ان کی باتیں دوسروں تک نہیں پہنچائے گا۔

سوال 4 امانت داری یا دیانت داری کا الٹ کیا ہے؟

جواب امانت داری کا الٹ ''خیانت'' ہے اور خیانت کرنے والے آدمی کو خائن کہتے ہیں۔ خائن آدمی کی بات پر کوئی اعتبار نہیں کرتا۔ منافق کی نشانیوں

Presented by www.ziaraat.com

میں سے ایک نشانی امانت میں خیانت کرنا بھی ہے۔ اللہ اس سے بچائے۔

سوال 5 حضورِ اکرمؐ کی امانت داری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب حضور اکرمؐ امانتوں کی اتنی حفاظت کرتے تھے کہ لوگ آپؐ کو "امین" یعنی امانتدار کہہ کر پکارتے تھے اور آپ کی جان کے دشمن بھی اپنی امانتیں آپؐ کے پاس رکھتے تھے جو حضرت علیؑ نے آپؐ کی ہجرت کے بعد واپس کیں۔

☆☆☆☆☆

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا

یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ لوگوں کی امانتیں ان کے مالکوں کے حوالے کردو۔ (نساء:58)

Presented by www.ziaraat.com

پابندیٔ وقت

1 پابندیٔ وقت سے کیا مراد ہے؟

ہر کام کو اس کے صحیح وقت پر کرنا پابندیٔ وقت کہلاتا ہے۔ مثلاً نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا، روزہ مقررہ وقت پر رکھنا اور کھولنا، وقت پر سکول جانا وغیرہ۔

2 کسی کام کو اس کے مقررہ وقت پر نہ کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

کسی کام کو اس کے مقررہ وقت پر نہ کرنے سے اس کام کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور بعض اوقات اُلٹا نقصان ہوتا ہے۔ جیسے روزے کو وقت سے پہلے کھول دینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور کفارہ بھی ادا کرنا پڑتا ہے۔

3 کیا فطرت کی تمام چیزیں وقت کی پابندی کرتی ہیں؟

جی ہاں، فطرت کی تمام چیزیں وقت کی پابندی کرتی ہیں مثلاً سورج اپنے مقررہ وقت پر نکلتا ہے، موسم مقررہ وقت پر بدلتے ہیں، پودے مقررہ وقت پر پھل دیتے ہیں۔

4 اگر طالب علم وقت کی پابندی نہ کریں تو کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

اگر طالب علم یعنی پڑھنے والے بچے وقت پر سکول نہ جائیں، وقت پر امتحان کی تیاری نہ کریں، پرچے کے لئے وقت پر نہ پہنچیں تو امتحان میں ناکام ہو جائیں گے۔

عزیز طلبہ! آپ بھی اپنے سارے کام مقررہ وقت پر کریں تاکہ آپ کامیاب ہوں

Presented by www.ziaraat.com

کھانے پینے کے آداب

سوال 1 کھانا کھاتے وقت کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب کھانا کھاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا چاہیے:

1۔ کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھونے چاہییں۔

2۔ کھانا کھانے کے بعد بھی دونوں ہاتھوں کو دھویا اور خشک کیا جائے۔

3۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی چاہیے۔ (کھڑا ہو کر نہ کھائے)

4۔ دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا چاہیے۔

5۔ تین یا زیادہ انگلیوں سے کھایا جائے۔ 6 ۔کھانا اپنے قریب سے کھایا جائے

7۔ نوالہ چھوٹا لینا چاہیے۔ 8 ۔ آرام آرام سے کھایا جائے

9۔ دسترخوان پر گرے ہوئے کھانے کو اٹھا کر کھا لیا جائے۔

10۔ کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا چاہیے۔

11۔ کھانے کے بعد دانتوں کو صاف کیا جائے۔

12۔ کھا لینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔ بہتر ہے کہ یہ دعا پڑھی جائے:

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمْنَا وَسَقَا نَا وَ كَسَانَا وَ اَبْدَعَنَا وَ اَنْعَم

Presented by www.ziaraat.com

عَلَیْنَا اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِی یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ

سوال 2 کھانا کھاتے وقت کن کن باتوں سے بچنا چاہیے؟

جواب کھانا کھاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں سے بچنا چاہیے:

1۔ بھوک نہ ہوتو کھانا نہ کھایا جائے۔

2۔ اتنا زیادہ نہ کھایا جائے کہ پیٹ پوری طرح بھر جائے۔

3۔ کھانا کھاتے وقت دوسروں کے چہروں کی طرف نہیں دیکھتے رہنا چاہیے۔

4 ۔ زیادہ گرم کھانا نہ کھایا جائے۔کھانے کو پھونک نہ مارا جا۔ ئے۔

5۔ کھانا دستر خوان پر آجانے کے بعد اور چیزوں کے انتظار میں نہیں بیٹھا رہنا چاہیے۔

6۔ چھری سے روٹی کو نہ کاٹا جائے۔

7۔ روٹی کو سالن وغیرہ کے برتن کے نیچے نہ رکھا جائے۔

8۔ ہڈیوں کو اس طرح نہیں نوچنا چاہیے کہ ان پر گوشت بالکل نہ رہے۔

سوال 3 پانی پیتے وقت کن کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب پانی پیتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

1۔ پانی پینے کے دوران کم از کم دو سانس لیے جائیں

2۔ پانی دائیں ہاتھ سے پیا جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

3۔ پانی پینے سے پہلے بسم اللہ اور پینے کے بعد الحمد للہ کہا جائے۔

4۔ دن کو کھڑے ہو کر اور رات کو بیٹھ کر پیا جائے۔

5۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد پانی نہ پیا جائے

6۔ پانی کو پھونک نہیں مارنا چاہیے۔

7۔ برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی نہیں پینا چاہیے۔

8۔ پانی پینے کے بعد حضرت امام حسینؑ اور آپؑ کے ساتھیوں پر صلوٰۃ اور آپؑ کے دشمنوں پر لعنت کی جائے۔ بہتر ہے یوں پڑھا جائے:

صَلوٰۃُاللهِ عَلَى الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِه وَلَعْنَةُ اللهِ عَلىٰ قَتَلَةِ الْحُسَيْنِ وَاَعْدَآئِه

☆☆☆☆☆

قال اللہ تعالیٰ

كلوا من طيبات ما رزقنكم

ہماری عطا کردہ پاک چیزوں میں سے کھاؤ۔ (القرآن)

Presented by www.ziaraat.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

متفرقات

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Presented by www.ziaraat.com

تَعَوُّذْ یا اِسْتِعَاذَہ

سوال تَعَوُّذْ یا اِسْتِعَاذَہ کے معنی کیا ہیں؟

جواب تَعَوُّذْ یا اِسْتِعَاذَہ کا مطلب ہے "پناہ مانگنا"

سوال شریعت میں استعاذہ سے کیا مراد ہے؟

جواب شریعت میں استعاذہ سے مراد ہے۔

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھنا۔

سوال تَعَوُّذْ کا ترجمہ بتایئے۔

جواب تَعَوُّذْ کا ترجمہ ہے: 'میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

سوال تَعَوُّذْ کس کس وقت پڑھنا چاہیے؟

جواب تَعَوُّذْ، قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے پڑھنا چاہیے۔

سوال شیطان کون ہے؟

جواب شیطان جنوں میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ماننے کی وجہ سے اللہ نے اس دھتکار دیا۔ اس نے اللہ تعالیٰ سے یہ کہا تھا کہ میں تیرے بندوں کو

Presented by www.ziaraat.com

سیدھی راہ پر نہیں چلنے دوں گا۔اس لئے ہم تَعَوُّذ پڑھ کر اُس سے خدا
کی پناہ مانگتے ہیں۔ جو بندہ غلط راہ پر چلتا ہے وہ شیطان کی بات مانتا
ہے اور شیطان کا دوست ہے۔

سوال غلط راہ کیا ہے؟

جواب غلط راہ سے مراد بُرے کام ہیں جن سے خدا ناراض ہوتا ہے جو شخص
شیطان کی بات مان کر غلط راہ پر چلے گا ،خدا اس سے ناراض ہوگا
قیامت کے دن اس کو جہنم میں ڈال دے گا۔

☆☆☆☆☆

وَیُرِیْدُ الشَّیْطَانُ اَنْ یُّضِلَّھُمْ ضَلَالاً بَعِیْدًا

اور شیطان چاہتا ہے کہ ان کو دور کی گمراہی میں پھینک دے۔

القرآن

Presented by www.ziaraat.com

تسمیہ

سوال 1 تسمیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب تسمیہ سے مراد ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سوال 2 تسمیہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب تسمیہ کا مطلب ہے۔

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

سوال 3 قرآن مجید میں تسمیہ کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب قرآن مجید میں تسمیہ 114 مرتبہ آیا ہے۔

سوال 4 کون سی سورت سے پہلے بسم اللہ نہیں ہے؟

جواب قرآن مجید کی سورۃ توبہ سے پہلے بسم اللہ نہیں ہے۔

سوال 5 کون سی سورت میں بسم اللہ دو بار آیا ہے؟

جواب سورۃ نمل میں بسم اللہ دو بار آیا ہے۔

سوال 6 کیا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہر سورت کا جزو ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب جی ہاں، بِسْمِ اللّٰہ سورۃ توبہ کے سوا ہر سورت کا جزو ہے۔

سوال 7 قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے تعوّذ (اعوذ باللہ) اور تسمیہ پڑھنا چاہیے؟

سوال 8 قرآن مجید کے علاوہ تسمیہ کہاں پڑھنا چاہیے؟

جواب ہر اچھا کام کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھنی چاہیے۔ اس سے کام میں برکت ہوتی ہے اور کام خیریت سے مکمل ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بے شک یہ (خط) سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور یہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے (شروع ہوتا) ہے۔ (نمل:30)

Presented by www.ziaraat.com

دُرُوْد شریف

سوال 1 درود شریف کب پڑھا جاتا ہے؟

جواب درود شریف اس وقت پڑھا جاتا ہے جب نبی پاکؐ کا یا آپؐ کی آل پاک میں سے کسی کا نام لیا جائے۔

سوال 2 درود شریف کیا ہے؟

جواب درود شریف کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سوال 3 درود شریف کی عام صورت کیا ہے؟

جواب درود شریف کی عام صورت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔

سوال 4 درود شریف کا مطلب بیان کیجیے۔

جواب درود شریف کا مطلب ہے:

اے اللہ! تو حضرت محمدؐ اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما۔

سوال 5 کون سی عبادت میں درود پڑھنا واجب ہے؟

جواب نماز میں تشہد کے فوراً بعد درود شریف پڑھنا واجب ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

حضوراکرمؐ نے کیسے درود سے منع فرمایا ہے؟

حضوراکرمؐ نے نامکمل درود سے منع فرمایا ہے۔نامکمل درود وہ ہے جس میں آپؐ کی آل پاک کوشامل نہ کیا جائے۔

درود شریف کا حکم قرآن مجید کی کس سورت میں دیا گیا ہے؟

درود شریف کا حکم قرآن مجید کی سورۃ الاحزاب کی آیت 56 میں دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نے فرمایا

الله وملئكته يصلون على النبي يايها الذين امنوا صلوا

عليه وسلموا تسليماo

ترجمہ: بیشک اللہ اوراس کے فرشتے نبیؐ پردرود بھیجتے ہیں۔اے ایمان دارو!تم بھی ان پردروداور خوب سلام بھیجو(القرآن)

سوال 1
جواب
سوال2
جواب
جواب
سوال3
جواب
سوال4
جواب
سوال5
جواب
سوال6
جواب

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ

سوال 1 اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ کا کیا مطلب ہے؟

جواب اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ کا مطلب ہے "آپ سلامت رہیں"

سوال 2 سلام کب دیا جاتا ہے؟

جواب جب دو مسلمان بھائی آپس میں ملیں تو ایک سلام کہتا ہے اور دوسرا سلام کا

جواب دیتا ہے۔

سوال 3 سلام کے جواب میں کیا کہا جاتا ہے؟

جواب سلام کے جواب میں وَعَلَیْکُمُ السَّلام کہا جاتا ہے۔

سوال 4 وَعَلَیْکُمُ السَّلام کا کیا مطلب ہے؟

جواب وعلیکم السلام کا مطلب ہے "اور آپ بھی سلامت رہیں"

سوال 5 سلام کا کیا فائدہ ہے؟

جواب سلام سے آپس میں محبّت بڑھتی ہے اور نفرت ختم ہوتی ہے

سوال 6 سلام کہنا سنت ہے یا واجب ؟

جواب سلام کہنا سنت ہے لیکن اس کا جواب دینا واجب ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال7 سلام کا ثواب زیادہ ہے یا سلام کے جواب کا؟

جواب سلام کہنے کا ثواب زیادہ ہے۔

سوال8 سلام کے آداب کیا ہیں؟

جواب ☆سلام کم لوگ زیادہ لوگوں کو کہیں۔

☆چھوٹے بڑوں کو کہیں۔ ☆ سوار پیدل کو کہیں۔

☆چلتے ہوئے لوگ بیٹھے ہوئے لوگوں کو کہیں۔

بہتر ہے کہ وَعَلَیْکُمُ السَّلَام کے ساتھ وَرَحْمَةُاللهِ وَ بَرَکَاتُه بھی کہا جائے۔

سوال9 سلام کے لئے قرآن مجید میں اور کیا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟

جواب سلام کے لئے قرآن مجید میں ''تَحِیَّة'' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جس کے معنی ہیں ''زندگی کی دعا دینا''

☆☆☆☆☆

Presented by www.ziaraat.com

تعارف حدیث

سوال 1 دین اسلام کی تعلیمات ہمیں کہاں کہاں سے حاصل ہوتی ہیں؟

جواب دین اسلام کی تعلیمات ہمیں قرآن مجید اور معصومینؑ کے فرمان سے حاصل ہوتی ہیں۔

سوال 2 معصومینؑ سے کون لوگ مراد ہیں؟

جواب معصومینؑ سے مراد حضرت رسولِ اکرمؐ، بارہ امام اور حضرت فاطمہؑ ہیں۔

سوال 3 معصومینؑ کے فرمان کو کیا کہتے ہیں؟

جواب معصومینؑ کے فرمان کو ''حدیث'' کہتے ہیں۔

سوال 4 حدیث کے لئے اور کیا لفظ استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب حدیث کے لئے ''سنت'' کا لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

سوال 5 حدیث یا سنت میں کیا کیا شامل ہے؟

جواب حدیث یا سنت میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں:

1۔ جو کچھ معصومینؑ نے فرمایا۔

2۔ جو کچھ معصومینؑ نے کر کے دکھایا۔

Presented by www.ziaraat.com

3۔ جو کچھ معصومینؑ کے سامنے کیا گیا اور انہوں نے پسند فرمایا۔

سوال 6 حدیث یاد کرنے کا کیا اجر ہے؟

جواب حضورِ پاکؐ نے فرمایا ''میری امت سے جو شخص چالیس حدیثیں یاد کرے گا، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے فقیہ اور عالم بنا کر اٹھائے گا''

سوال 7 حدیث کی بنیادی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب حدیث کی بنیادی کتابیں چار ہیں جنہیں ''کُتُبِ اَربَعَه'' بھی کہا جاتا ہے۔

سوال 8 کُتُبِ اَربَعَه کے نام اور ان کے مؤلفین (اکٹھی کرنے والوں) کے نام بتائیے؟

جواب کُتُبِ اَربَعَه اور ان کے مؤلفین کے نام یہ ہیں:

الکافی: اس کے مؤلف محمد بن یعقوب بن اسحاق اَلکُلَینی ہیں جنہوں نے 329 ھ میں وفات پائی۔ یہ کتاب آٹھ جلدوں میں اکٹھی کی گئی۔

مَنْ لَّا یَحْضُرُہُ الْفَقِیْہُ: اس کتاب کے مؤلف محمدؒ بن علی بن حسین ہیں جن کو شیخ صدوق کہا جاتا ہے۔ انہوں نے 381 ھ میں وفات پائی۔ یہ کتاب چار جلدوں میں ہے۔

تَہْذِیبُ الْاَحْکام: اس کتاب کے مؤلف ابو جعفر محمدؒ بن حسن طوسی ہیں جو

Presented by www.ziaraat.com

شیخ الطائفه کے نام سے مشہور ہیں۔انہوں نے 460 ھ میں وفات پائی۔ یہ کتاب دس جلدوں میں ہے۔

اَلاِستِبصَار: یہ کتاب بھی شیخ الطائفه ابوجعفر محمدؒ بن حسن طوسی نے تالیف کی اور اس کی چار جلدیں ہیں۔

سوال 9 حضرت علیؑ کے خطبوں، خطوں اور نصیحت بھرے جملوں کو جس کتاب میں اکٹھا کیا گیا ہے، اس کتاب کا کیا نام ہے؟

جواب حضرت علیؑ کے خطبوں، خطوں اور نصیحت بھرے جملوں کو جس کتاب میں اکٹھا کیا گیا ہے، اس کتاب کا نام ''نہج البلاغه'' ہے۔ جسے سید محمد رضیؒ نے تالیف کیا۔

سوال 10 چوتھے امام حضرت زین العابدینؑ کی دعاؤں کو جس کتاب میں اکٹھا کیا گیا ہے، اس کتاب کا کیا نام ہے؟

جواب اس کتاب کا نام ''صَحِیفۂ کامله'' ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

مجلس عزا کی اہمیت

سوال 1 مجلس عزا سے کیا مراد ہے؟

جواب مجلس، بیٹھنے کی جگہ کو کہتے ہیں اور 'عزا' کے معنی ہیں 'غم منانا'۔ چنانچہ مجلس عزا ایسی مجلس ہے جس میں مؤمنین مل بیٹھتے ہیں اور حضرت امام حسینؑ اور آپؑ کے ساتھیوں کی میدانِ کربلا میں دردناک شہادت اور آپؑ کے عزیزوں کے ساتھ ہونے والے ظلم کا ذکر کرتے ہیں اور آنسو بہاتے ہیں۔

سوال 2 حضرت امام حسینؑ کے غم میں رونے کا کیا ثواب ہے؟

جواب حضرت امام حسینؑ کے غم میں رونا گناہوں کو مٹاتا ہے۔

سوال 3 حضرت امام حسینؑ کی شہادت کے ذکر سے اور کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

جواب آپؑ کی شہادت کے ذکر سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ انہوں نے اتنی بڑی قربانی کس مقصد کے لئے دی۔ اس سے یزید اور اس کے ساتھیوں کے کردار کا بھی پتہ چلتا ہے اور یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ یزید کس طرح دین اسلام کو اپنی مرضی کے مطابق بدلنا چاہتا تھا اور حضرت امام حسینؑ نے اتنی بڑی قربانی دے کر اسلام کی کس طرح حفاظت کی۔

سوال 4 مجلسِ عزا سے اور کیا فائدے حاصل ہو سکتے ہیں؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب مجلسِ عزا امر بالمعروف (نیکیوں کا حکم دینے) اور نہی عن المنکر (برائیوں سے روکنے) کا بہترین ذریعہ ہیں۔ منبر سے علمائے کرام دین کی باتیں اور نصیحتیں کر سکتے ہیں۔ البتہ تقریر کرنے والے کے لئے اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ وہ کوئی ایسی بات نبی اکرمؐ یا آپؐ کی آلِ پاک کے ذمہ نہ لگا دے جو انہوں نے نہ فرمائی ہو کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے اور اگر آدمی روزے سے ہو تو ایسی بات سے اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

اس کے علاوہ اسے منبر پر کوئی ایسا کام بھی نہیں کرنا چاہیے جس سے اسلام نے منع کیا ہے۔

****

Presented by www.ziaraat.com

اعمال کی اقسام

اعمال کی اقسام پانچ ہیں:

فرض یا واجب: وہ کام جس کا کرنا ضروری ہوتا ہے اور نہ کرنے سے گناہ ہوتا ہے، جیسے نماز پڑھنا۔

حرام : وہ کام جس کو چھوڑنا ضروری ہوتا ہے اور کرنے سے گناہ ہوتا ہے جیسے چوری۔

مستحب : ایسا کام جس کا کرنا بہتر ہے لیکن نہ کریں تو گناہ نہیں ہوتا۔ جیسے کنگھی بیٹھ کر کرنا۔ روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنا۔

مکروہ : وہ کام جو نہ کریں تو اچھا ہے لیکن کر دیں تو گناہ نہیں ہوتا۔ جیسے آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔

مباح : ایسا کام جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہے دونوں صورتوں میں گناہ یا ثواب نہیں ہوتا۔

★★★★★★★★

یہ کتاب اپنے ...
طالب دعا
سید نذر عباس

Presented by www.ziaraat.com